فضائلِ درود شریف

(درود وسلام پہ ایک کیف آفریں اور ایمان افروز تحریر)

ترتیب وتدوین
ملک اظہار احمد اعوان

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا
الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

فضائلِ درود شریف

ترتیب وتدوین

اظہار احمد نقشبندی

رحمت فاؤنڈیشن

نام کتاب	فضائل درود شریف
ترتیب وتدوین	ملک اظہار احمد اعوان نقشبندی
ناشر	مکتبہ رحمت، گجرات
زیر نگرانی	رحمت فاؤنڈیشن، گجرات
نظر ثانی	مِشال الیاس (ایم۔اے اسلامیات) (ایم۔اے اردو) (ایم۔ایڈ)
ملنے کا پتا	الحقائق پبلی کیشنز (غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور)
	0333-7861895
	رحمت فاؤنڈیشن
	(ہیڈ آفس: کیئر اینڈ ہوپ سنٹر۔سپال ٹاؤن۔گجرات)
	مکتبہ رحمت آستانہ عالیہ حضرت حافظ حاجی
	رحمت علی رحمۃ اللہ علیہ، چڑیاولہ شریف، گجرات

فہرست مندرجات کتاب

سُخنِ دِل نواز

پھول گلاب کا ہو یا موتیا و چمپا کی کلی، گُلِ لالہ ہو یا سُنبل و نرگس، یہ صدیوں سے کھل رہے ہیں، اور تازگی بکھیر رہے ہیں۔ جب کہیں کسی چمن زار و لالہ زار میں کوئی غنچہ چٹکتا ہے، مہکتا، لہکتا، مسکراتا اور پھول بن جاتا ہے، تو روزِ اوّل کی طرح تروتازہ اور شگفتہ محسوس ہوتا ہے۔ نہ خوشبو میں کوئی باسی پن نہ شادابی و رعنائی میں کسی طرح کی بوسیدگی کا احساس۔ آج تک کسی کا نہ پھول کی مہک سے دل بھرا، جی اکتایا اور نہ اس کی نزاکت و لطافت سے طبیعت سیر ہوئی۔ اسی طرح روحانیت، شریعت، طریقت اور حقیقت کی دنیا میں دُرودِ پاک ایک حسین سلسلہ ہے، جس کا تسلسل حلاوت و لطافت، فیوضات و برکات اور خیرات و حسنات ہر دور میں شگفتہ رہی ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

زبانیں بدلتی رہیں، لہجے تبدیل ہوتے رہے، انداز اور الفاظ مختلف سہی، اسلوب جدا جدا سہی، پیرایہ الگ الگ سہی، مگر اس کا تواتر اور تازگی ہمیشہ برقرار رہی ہے۔ یہ کیسے نہ ہو دُرودِ پاک تو عبادات کی اصل، ایمان کی شناخت ہے، مقامِ بندگی کی جان اور روح کی معراج ہے۔

دُرودِ پاک تو عشق کے ساگر میں غرقابی، پاکیزہ جذبوں کی سیرابی۔ ہجر میں سانسوں کی بے تابی اور دست بستہ گنبدِ خضریٰ کی دربانی کا نام ہے۔ اس کی اہمیت، ضرورت اور افادیت کا اندازہ لگانا چاہیں تو ترمذی و مشکوٰۃ کی اس روایت پر توجہ فرمائیں کہ حسن تمام کا عشق سے کیا تقاضا ہے۔

عَنْ اُبَیِّ اِبْنِ کَعْبٍ قَالَ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَکْثَرُ الصَّلٰوۃَ عَلَیْكَ فَکَمْ اَجْعَلُ لَكَ مِنْ صَلٰوتِیْ فَقَالَ مَاشِئْتَ قُلْتُ الرُّبُعَ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْرٌ لَّكَ قُلْتُ النِّصْفَ قَالَ مَاشِئْتَ فَاِنْ زِدْتَ فَھُوَ خَیْرٌ لَّكَ قُلْتُ اَجْعَلُ لَكَ صَلٰوتِیْ کُلَّھَا قَالَ اِذًا تَکْفِیْ ھَمَّكَ وَیُغْفِرُ لَكَ ذَنْبُكَ۔

(ترمذی، جلد۲، ص۶۸، مشکوٰۃ ص۸۶)

حضرت اُبَی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں آپ ﷺ بارگاہ میں درودِ پاک کا ہدیہ پیش کرتا ہوں آپ ﷺ مائیں کہ اس کے لئے کتنا وقت مقرر کرلوں؟ فرمایا جتنا چاہو۔ میں نے عرض کی چوتھا حصہ مقرر کرلوں؟ فرمایا جیسے چاہو۔ اگر دُرودِ پاک کے لئے وقت بڑھالو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کی حضور اگر آدھا وقت دُرودِ پاک کے لئے متعین کرلوں تو صحیح ہے؟ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: جیسے چاہو۔ اگر دُرودِ پاک کے لئے وقت بڑھا سکو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی۔ حضور ﷺ دوتہائی دُرودِ پاک کے لئے مقرر کرلوں؟ نبی پاک صاحبِ لولاک ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو۔ اگر ہو سکے تو وقت مزید بڑھالو تمہارے لئے بہت اچھا ہوگا۔ تب میں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں سارا وقت دُرودِ پاک ہی پڑھا کروں گا۔ تب حضور ﷺ نے فرمایا کہ اس کثرت سے دُرودِ پاک تجھے دنیا جہان کے دکھوں سے نجات دلادے گا اور تمہارے تمام گناہ بھی بخش دیے جائیں گے۔

قارئین کرام! عشق تو پہلے ہی کون ومکاں سے نظریں چرا کر حسن کے سرمدی جلوؤں میں کھوجانے کے لئے بے تاب ہوتا ہے مگر عشق کی ان جولانیوں کی کیوں نہ

بلائیں لے لیں جن کے لئے حسن بھی اپنا دامن رحمت کشادہ کیے ایسی ہی توقعات وابستہ کیے ہوئے ہو ورنہ ہر عشق کی تو ازل سے یہی صدا ہے کہ:

تجھ کو دیکھوں تو نگاہیں نہ ہٹانا چاہوں
ایک لمحے پہ ٹھہر جائے زمانہ چاہوں
دن گزاروں تیری یادوں کی حسیں وادی میں
رات آئے تو یہی خواب سہانا چاہوں

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں کہ: مکہ مکرمہ میں حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ میں شہر سے باہر نکلا فَمَا اسْتَقْبَلَهٗ جَبَلٌ وَ لَا شَجَرٌ اِلَّا هُوَ يَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ سامنے کوئی ایسا پہاڑ اور درخت نہ تھا جس نے بارگاہِ رسالت میں ہدیہ درود وسلام پیش نہ کیا ہو۔

(ترمذی، دارمی، مشکوٰۃ صفحہ ۵۴، سیرت ابن ہشام جلد ۱، ص ۲۳۴، البدایہ والنہایہ ج ۶، ص ۱۳۴)

قبولیتِ دعا کے لئے بھی دُرودِ پاک اکسیر اعظم ہے چنانچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں:

اِنَّ الدُّعَآءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلَا يَصْعَدُ مِنْهَا شَیْءٌ حَتّٰى تُصَلِّیَ عَلٰى نَبِيِّكَ۔

(مشکوٰۃ، ص ۸۷)

"بلاشبہ تمہاری دعا زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہے ذرہ بھر بھی قبولیت کے قریب نہیں ہوتی جب تک تم اپنے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم درود نہ بھیجو۔"

دُرودِ پاک کی اسی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے میرے محترم بھائی ملک اظہار احمد صاحب نے اہلِ نظر، صاحبِ دل اور اربابِ ذوق کے لیے درود پاک سے متعلق یہ ارمغان پیش کرنے کا شرف حاصل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پُرخلوص کاوش کو قبول فرمائے۔ (آمین) (علامہ پیر محمد کمال الدین معظمی)

اظہارِ تشکر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ والسَّلاَمُ عَلٰی سَیِّدِالْمُرْسَلِیْنَ اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ، بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؀

اللہ تبارک وتعالیٰ کا جس قدر شکرادا کروں کم ہے کہ اس نے اپنے فضل وکرم سے اس کتاب ’’فضائل درود شریف‘‘ کی ترتیب وتدوین اور اشاعت کا شرف عطا فرمایا۔ اس کتاب کے چھٹے ایڈیشن کی اشاعت ہورہی ہے ۔ الحمدللہ دُرودِ پاک کی برکت سے ہی اسے ہاتھوں ہاتھ لیا جاتا ہے۔

اس کتاب کی اشاعت کا آغاز اس طرح ہوا کہ ایک مختصر سی کتاب ماموں جان تک پہنچی، انھوں نے وہ مجھے دی اور ساتھ ہی اس کی اہمیت وفضائل پر روشنی ڈالنے اوراس کی اشاعت کی ترغیب دلوائی۔

میں نے جہاں اس رسالہ کا مطالعہ اوراس کی اشاعت کا پختہ ارادہ کیا وہیں اس میں مختصر سیرتِ رسول کریم ﷺ اور حلیہ مبارک کا اضافہ کرنے کا ارادہ کیا۔ تا کہ کتاب پڑھنے والوں کے دل میں جہاں دُرودِ پاک پڑھنے کا شوق پیدا ہو، وہیں رسول اللہ ﷺ کی سیرت سے آگاہی بھی ہو اور درود پاک پڑھتے ہوئے تصور مصطفیٰ ﷺ بھی ہو۔ علاوہ ازیں بہت سارے درود پاک اور چہل احادیث اور فضائل درو پاک کا اضافہ بھی کیا۔

جس میں ہو تیرا ذکر وہی بزم ہے رنگیں

جس میں ہو تیرا نام وہی بات ہے حسیں

یہ کتاب صرف محبت وشوق میں شائع کی جا رہی ہے نہ کہ تجارت کی غرض سے اس کتاب میں بھرپور کوشش کی ہے کہ غلطی نہ رہے مگر پھر بھی کوئی غلطی محسوس ہو تو آگاہ فرما کر مشکور کریں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن غلطی سے پاک ہو۔ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے (آمین) اپنا تو یہ حال ہے:

بے مایہ سہی لیکن شاید وہ بُلاوا بھیجیں

بھیجی ہیں درودوں کی کچھ ہم نے بھی سوغاتیں

میں تیرا ثنا خواں ہوں مجھے ذوقِ نظر دے

اک ذہن رسا، قلب تپاں، دیدۂ تر دے

تو میرے درودوں کو پذیرائی عطا کر

تو میرے سلاموں کو کبھی رنگِ اثر دے

طالبِ دُعا

ملک اظہار احمد اعوان نقشبندی

حضور نبی کریم رحمۃ للعالمین ﷺ سیرتِ مقدسہ کا اجمالی خاکہ

سیرتِ مقدسہ:

قبل از ولادتِ مبارک: انتقال والد ماجد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

۶ ھ ولادتِ محمد ﷺ: والدہ ماجدہ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کا انتقال۔

۹ ھ ولادتِ محمد ﷺ: حضور ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب کا انتقال۔

۱۳ ھ ولادتِ محمد ﷺ: حضور ﷺ کا اپنے چچا حضرت ابوطالب کی معیت میں پہلا سفرِ شام بہ غرضِ تجارت۔

۱۵ ھ ولادتِ محمد ﷺ: حربِ فجار میں شرکت۔ اس جنگ کا مقصد کعبہ کی حرمت کا قیام تھا۔

۲۳ ھ ولادتِ محمد ﷺ: دوسرا سفر بہ غرضِ تجارت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے غلام میسرہ کے ساتھ۔

۲۶ ھ ولادتِ محمد ﷺ: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا بنتِ خویلد سے نکاح۔ عمر مبارک ۲۵ سال ۲ ماہ ۱۰ دن۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر مبارک ۴۰ سال۔

۳۵ ھ ولادتِ محمد ﷺ: خانہ کعبہ کی تعمیر نو میں ایک معمار کی حیثیت سے حصہ لیا اور حجرِ اسود نصب کرنے کے مسئلے پر عرب قبائل کے باہمی اختلاف کا تاریخی فیصلہ کیا۔

۳۶ ھ سے ۴۰ ھ ولادتِ محمد ﷺ: زیادہ وقت غارِ حرا میں گزارا۔

چچا:

سیرت ابنِ ہشام میں نو(۹)، اور دیگر مؤرخین نے بارہ(۱۲) یا پندرہ (۱۵) چچا بتائے ہیں۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ، حضرت ابوطالب، حارث، زبیر، مقوم، عبدالکعب، ابولہب، عبدالعزیز، حجل، غیداق، مغیرہ، ضرار، قثم اور مصعب۔

بعض مؤرخین نے فرمایا غیداق ''حجل'' ہی کا نام ہے اور عبدالکعب ''مقوم'' کا اور قثم کوئی نہیں۔ لیکن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عباس رضی اللہ عنہ کے علاوہ کسی نے اسلام قبول نہیں کیا۔ جناب ابوطالب ایمان تو نہیں لائے۔ مگر فدائی اور ناصر ضرور تھے۔

پھوپھیاں:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم پھوپھیاں چھے(٦) تھیں، لیکن ایک پھوپھی حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنتِ عبدالمطلب نے اسلام قبول کیا۔ ان کے فرزند حضرت زبیر رضی اللہ عنہ تھے۔ جو اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے حقیقی بھتیجے اور سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کے داماد تھے۔ آپ رضی اللہ عنہ کو حواری رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کا شرف حاصل تھا۔

ان کے علاوہ دوسری پھوپھیوں کے نام یہ ہیں:

اُمِّ حکیم البیضا (یہ حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کی نانی تھیں)

اروی۔ عاتکہ۔ برّہ۔ الیمہ یا اُمِّ کلیم

بعض مؤرخین نے اروی اور ''عاتکہ'' کے متعلق لکھا ہے کہ انھوں نے اسلام قبول کرلیا تھا۔ (ابنِ کثیر)

ازواجِ مطہرات:

(۱) اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہ سے پچیس (۲۵) سال کی عمر میں

نکاح فرمایا۔ اس وقت حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس (۴۰) سال تھی۔ ۱۰ نبوی میں ان کا انتقال ہوا۔

(۲) اُم المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا سے ۱۰ نبوی میں نکاح فرمایا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے آخر ایامِ خلافت میں ان کا انتقال ہوا۔

(۳) اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا حضرت صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں۔ ۲ھ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کاشانہء اقدس میں آئیں۔
۱۷ رمضان المبارک ۵۷ھ کو انتقال فرمایا۔ جنت البقیع میں مدفون ہیں، ان کا حجرہ مبارک سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم آرام گاہ ہے۔

(۴) اُم المومنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی تھیں۔ ۳ھ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا۔ ۴۵ھ میں مدینہ منورہ میں ان کا انتقال ہوا۔

(۵) اُم المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنتِ خزیمہ۔ ۴ھ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اُن کا انتقال ہوا۔

(۶) اُم المومنین حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے ۶۰ھ یا ۶۳ھ میں انتقال فرمایا۔ جنت البقیع ان کی آرام گاہ ہے۔

(۷) اُم المومنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا بنتِ جحش رضی اللہ عنہ کا مدینہ منورہ میں ۲۰ھ میں انتقال ہوا۔

(۸) اُم المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا نے ماہِ ربیع الاوّل ۵۰ھ میں مدینہ منورہ میں وفات پائی۔

(۹) اُم المومنین حضرت اُمِّ حبیبہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھیں۔ ۵ھ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح فرمایا۔

۴۴ھ میں مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔

(۱۰) اُم المومنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا نے ۵۱ ھ میں مقامِ سرف میں انتقال فرمایا اور وہیں آرام گاہ ہے۔

(۱۱) اُم المومنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کا ۵۰ ھ میں انتقال ہوا۔

(۱۲) اُم المومنین حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا (حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ انھی کے فرزند تھے) محرم ۱۶ھ میں اُن کا انتقال ہوا۔

(۱۳) اُم المومنین ریحانہ رضی اللہ عنہا بنت زید۔

تعدادِ ازواج پر اعتراض:

یہود و نصاریٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تعدادِ ازواج کو آڑ بنا کر سادہ لوح مسلمانوں کے ذہنوں میں اپنے پاک پیغمبر کی سیرت کے دلکش آئینہ کو دھندلا ثابت کرنے کی ناکام کوششیں ہر دور میں جاری رکھیں، لہٰذا اِس بارے میں انتہائی اختصار سے گزارش ہے کہ:

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاحزاب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ازدواجی زندگی سے متعلق جو خصوصی احکامات نازل فرمائے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر عمل فرمایا۔ بحیثیت مسلمان اس بارے میں کسی کو غور و فکر اور اعتراض کی ہمت و جرأت نہیں ہونی چاہیے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ازواجِ مطہرات کی تعداد چار (۴) سے زیادہ تھی۔ سیرت کی مختلف کتابوں میں گیارہ (۱۱) ایسی خوش نصیب خواتین کا ذکر ملتا ہے جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے زوجیت کا شرف بخشا، چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بیویوں کی تعداد کی کوئی حد مقرر نہ تھی اس لئے جن خواتین کے ساتھ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کی ضرورت محسوس کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ نکاح فرمالیا۔

اس تعدادِ ازواج پر نہ کسی الزام اور اعتراض کی ضرورت ہے اور نہ ہی حیرت وتعجب کی، کیوں کہ ہمارے نبی پاک ﷺ سے پہلے بھی تاریخ عالم کی بے شمار عظیم شخصیتوں نے کثرتِ ازواج کے عمل کو اپنایا تھا۔

یہودی ہوں یا عیسائی سب حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی روحانی عظمتوں اور رفعتوں کے قائل ہیں۔ ان برگزیدہ ہستیوں کی زندگیوں سے اگر ہمیں تعدادِ ازواج کا سراغ مل جائے تو یقیناً اس کا مطلب یہ ہوگا کہ جس طرح اس عمل کی وجہ سے انبیاء سابقین کے تقدس میں کسی قسم کی کوئی کمی واقع نہیں ہوئی اسی طرح اس عمل کی وجہ سے حضور ﷺ کے تقدس میں بھی کسی قسم کی کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تین (۳) بیویاں تھیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی چار (۴) بیویاں تھیں۔ بائبل کے مختلف مقامات پر حضرت داؤد علیہ السلام کی نو (۹) بیویوں اور دس (۱۰) لونڈیوں کا ذکر ملتا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی سات سو (۷۰۰) بیویاں اور تین سو (۳۰۰) لونڈیوں ثابت ہیں۔ ہمارے نبی پاک ﷺ گیارہ (۱۱) ازواج پر اعتراض کرنے والے یہودی اور عیسائی ذرا حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں بھی اپنی محققانہ رائے سے آگاہ فرمادیں۔

یہ بات مدِّنظر رہے کہ سرکارِ دوعالم ﷺ ازواجِ مطہرات میں سے صرف ایک بی بی حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا ہی تھیں جو کنواری حضور ﷺ کے عقد میں آئیں۔ باقی بیوہ یا مطلقہ تھیں۔ اس طرح حضور ﷺ نے ان سے نکاح فرما کر اُمت کو یہ عظیم درس دیا کہ بیوہ اور مطلقہ خواتین کو گھر میں بسانا کوئی عیب نہیں بلکہ سنتِ نبوی ﷺ ہے۔

مزید برآں یہ بھی معلوم ہوا کہ آقا کریم ﷺ نے جن ازواجِ مطہرات کوشرفِ زوجیت بخش کر بلندیوں کی معراج سے سرفراز فرمایا ان کے خاندانوں، قبیلوں اورگھرانوں کوعزت وعظمت سے نوازنا اوردین کی تائید وحمایت بڑھانا بھی بے شمار حکمتوں میں سے ایک حکمت تھی۔

صاحبزادگان:

(۱) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ

(۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ (ان کالقب طیب وطاہر تھا)

(۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ

صاحبزادیاں:

(۱) حضرت زینب رضی اللہ عنہا ۔(ان کے شوہر ابوالعاص رضی اللہ عنہ بن ربیع تھے) ان کی صاحبزادی حضرت امامہ رضی اللہ عنہا (حضور ﷺ نواسی) تھیں۔

(۲) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا ۔ان کا نکاح حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوا۔

(۳) حضرت اُمِّ کلثوم رضی اللہ عنہا ۔حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد ان کا نکاح حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہوا۔

(۴) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا ۔(ان کے شوہر حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ تھے)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اَهْلِبَيْتِهِ الَّذِيْنَ طَهَّرْتَهُمْ تَطْهِيْرًا۔

حضور ﷺ مکی زندگی:

دنیاوی عمر شریف کے اکتالیسویں (۴۱) سال کے پہلے دن اعلانِ نبوت فرمایا، وحی الٰہی کا نزول ہوا۔

۱ ؁ نبوی میں سیّدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اُم المومنین خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا اور حضرت زید رضی اللہ عنہ نے ایمان و اسلام کی سعادت حاصل کی۔

۲ ؁ نبوی میں صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی دعوت پر عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ، عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ، سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، طلحہ رضی اللہ عنہ، زبیر رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔ ارقم بن ارقم، بلال حبشی، صہیب رومی اور حضرت سمیر رضی اللہ عنہ نے اسلام کی سعادت حاصل کی۔ ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ بن الجراح، سعید رضی اللہ عنہ، ابن زید، عبداللہ رضی اللہ عنہ ابنِ مسعود ایمان لائے اور شرفِ صحابیت حاصل کیا۔

۳ ؁ نبوی میں دارِ ارقم میں جو کوہِ صفا کے دامن میں تھا، دینی تعلیم و تربیت کے لیے پہلا مدرسہ قائم کیا گیا، جہاں چپکے چپکے لوگوں کو اسلام کی تعلیم دی گئی۔

۴ ؁ نبوی سے کھلم کھلا دین سکھلایا جانے لگا۔ آزمائشوں کا دروازہ کھلا، حضور ﷺ ساحر و کاہن کے نام سے پکارا گیا۔ حقیقی چچی اُمِّ جمیل زوجہ ابولہب نے راہ میں کانٹے بچھائے۔ نماز پڑھتے ہوئے گردن مبارک میں چادر ڈال کر بل دیے گئے۔ حضرت سمیہ رضی اللہ عنہا کی ران میں نیزہ مار کر شہید کیا گیا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کو کھجور کی چٹائی میں لپیٹ کر کوٹھڑی میں بند کر کے دھواں دیا گیا۔ حضرت بلال حبشی رضی اللہ عنہ کو گرم گرم پتھروں پر لٹایا گیا اور پیروں میں رسی ڈال کر گھسیٹا گیا۔

۵ ؁ نبوی، رجب کے مہینہ میں انفرادی ہجرت کا حکم ہوا، حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بنتِ رسول ﷺ نے حبشہ کی جانب ہجرت فرمائی۔

۶ ؁ نبوی میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور پھر تین دن کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے

اسلام قبول کیا اور کعبہ میں نماز پڑھی گئی۔

۷ نبوی میں شعبِ ابی طالب میں نظر بند کیے گئے۔ قریش نے آپ ﷺ عرصہ حیات تنگ کرنے کا معاہدہ کیا۔ اوائل ۱۰ نبوی تک ہمہ قسم کے مظالم ڈھائے گئے اور ایمان لانے والوں کو بُری طرح ستایا گیا۔

۱۰ نبوی میں شعبِ ابی طالب کی اسیری سے رہائی کے بعد طائف کا سفر فرمایا، دعوتِ حق میں جسم اطہر کو لہولہان کرایا اور خون کے پیاسوں کے لیے ہدایت کی دعا فرمائی۔

۹ نبوی میں مدینہ منورہ کے پہلے قافلے نے ایمان کی دولت پائی۔

۱۰ نبوی میں ۲۷ رجب المرجب روز دوشنبہ معراج عطا ہوئی اور پانچ وقت کی نماز فرض ہوئی۔

۱۱ نبوی میں ۲۷ صفر المظفر شب جمعہ کو سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی معیت میں مکہ شریف سے ہجرت فرمائی۔

حضور ﷺ مدنی زندگی:

۱ھ میں یکم ربیع الاوّل دوشنبہ کے دن غارِ ثور سے باہر تشریف لائے۔ ۸ ربیع الاوّل دوشنبہ کے دن رونق افروز قبا ہوئے۔ ۲۲ ربیع الاوّل دوشنبہ کے دن قبا میں چودہ (۱۴) روز قیام کے بعد مدینہ منورہ جلوہ فرما ہوئے۔ مدینہ منورہ کا نام صدیوں سے یثرب تھا۔ اس یثرب نے آپ ﷺ کے قدموں کی برکت سے مدینۃ الرسول ﷺ نے کا شرف حاصل کیا۔ مدینہ منورہ میں مسجد نبوی کی بنیاد رکھی گئی۔

۲ھ میں اذان کا حکم ہوا، کعبہ قبلہ قرار پایا۔ رمضان المبارک کے روزے فرض ہوئے۔ تین سو تیرہ (۳۱۳) اصحابِ رسول ﷺ نے رسول اللہ ﷺ

معیت میں غزوۂ بدر میں شرکت کی۔ ایک ہزار (۱۰۰۰) کافروں کو ذلت آمیز شکست دی۔ اُمتِ محمدیہ ﷺ فرعون ابو جہل مارا گیا۔

۳ھ میں زکوٰۃ فرض ہوئی، ماہِ شوال میں غزوۂ اُحد پیش آیا۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ عم النبی ﷺ شہید ہوئے، زبانِ رسالت ﷺ نے سیّد الشہدا کا خطاب مرحمت فرمایا۔

۴ھ میں شراب حرام قرار دی گئی۔

۵ھ میں عورتوں کو پردے کا حکم دیا گیا، آیتِ حجاب نازل ہوئی۔ ماہِ شوال میں غزوۂ خندق پیش آیا۔

۶ھ میں قریش سے تاریخی معاہدہ ہوا، جو صلح حدیبیہ کے نام سے مشہور ہے۔ اس سن میں آپ ﷺ نے اپنے وقت کے مشہور بادشاہوں کے پاس سفیر روانہ فرمائے اور انھیں اسلام کی دعوت پیش کی۔

۷ھ میں غزوۂ خیبر (ماہِ محرم اور ماہِ صفر) ثمامہ رضی اللہ عنہ والی نجد، جبلہ شاہِ غسان، فردہ رضی اللہ عنہ بن عمرو خزاعی گورنر شام نے اسلام قبول کیا۔

حضرت خالد رضی اللہ عنہ فتح مکہ کے وقت مسلم فوج کے ایک حصہ کے افسر تھے۔

۹ھ ماہِ رجب میں غزوۂ تبوک پیش آیا، حج فرض ہوا۔ صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کو امیر الحج مقرر فرمایا۔ عدی رضی اللہ عنہ ابنِ حاتم طائی، اکیدر رضی اللہ عنہ والی دومۃ الجندل، ذی الکلام رضی اللہ عنہ بادشاہ قبائل حمیر نے اسلام قبول کیا۔

۱۰ھ میں آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ہمراہ فریضہ حج ادا کیا اور خطبہ حجۃ الوداع میں اسلام کے تمام اصول سمجھائے۔

غزوات:

جن غزوات میں نبی کریم ﷺ شریک ہوئے۔ ان کی تعداد ۲۷ اور

ترتیب حسبِ ذیل ہے:

(۱) غزوۂ ودان یا ابواء (۲) غزوۂ بواط (۳) غزوۂ سفوان (۴) غزوۂ ذوالعشیر ہ (۵) غزوۂ بدرالکبریٰ (۶) غزوۂ قینقاع (۷) غزوۂ سویق (۸) غزوۂ قرقرۃ الکدر (۹) غزوۂ غطفان یا انمار (۱۰) غزوۂ اُحد (۱۱) غزوۂ حمراوالاسد (۱۲) غزوۂ بنو نضیر (۱۳) غزوۂ بدرالاخریٰ (۱۴) غزوۂ دومۃ الجندل (۱۵) غزوۂ بنی مصطلق (۱۶) غزوۂ احزاب یا خندق (۱۷) غزوۂ بنو قریظہ (۱۸) غزوۂ بنولحیان (۱۹) غزوۂ ذی فردہ یا غابہ (۲۰) غزوۂ حدیبیہ (۲۱) غزوۂ خیبر (۲۲) غزوۂ وادی القریٰ (۲۳) غزوۂ ذات الرقاع (۲۴) غزوۂ مکہ (۲۵) غزوۂ حنین (۲۶) غزوۂ طائف (۲۷) غزوۂ تبوک

اکیاسی (۸۱) غزوات اور سرایا میں ،شہید اور قتل ہونے والوں کی مجموعی تعداد ایک ہزار اٹھارہ (۱۰۱۸) اوسط فی جنگ ۱۲.۵۶ افراد بنتی ہے۔

غزوات کے انسانیت پر اثرات:

دنیا جہان میں بے حد وحساب جنگیں اور لڑائیاں معرض وجود میں آئیں جن میں ہلاکتیں ،تباہیاں، بربادیاں اور حشر سامانیاں انسانی تاریخ کا ایک دردناک اور خوف ناک باب ہیں، اکثر جنگیں اپنے نتائج کے اعتبار سے درندگی ،خُوں ریزی، کشور کشائی کے بغیر کوئی مثبت نتیجہ نہیں رکھتیں۔

دو عظیم جنگوں سمیت کسی جنگ کا کوئی جذبہ اور نظریہ ایسا دکھائی نہیں دیتا جس سے عالم انسانیت کے لئے خیر خواہی وبھلائی اور فلاح وبہبود کا اظہار ہوتا ہو،لیکن ان جنگوں میں تباہی وبربادی اور عصمت دری وخُوں ریزی کے تصور سے بھی انسانیت لرز اُٹھتی ہے۔غزوات کے تناظر میں دیگر بے مقصد جنگوں میں جانی نقصان اور قتل وغارت گری کا ہلکا سا تقابل ملاحظہ فرمائیں۔

سٹالن نے صرف اور صرف ذاتی اقتدار کو محفوظ رکھنے کی خاطر تیس (۳۰) ہزار سرکاری ملازمین قتل کرا دیے تھے۔ میرا تاریخ سے سوال ہے کہ کیا وہ اقتدار باقی رہا؟ اتنے بھاری جانی نقصان سے ملک و ملت کوئی صلاح و فلاح پا سکی؟ تلوار کے زور سے اپنا سکہ جمانے کا الزام کہیں نوکِ زبان و قلم ہوا؟

روس میں جو غیر مفید اور انتہائی کھوکھلا انقلاب رونما ہوا اور اس میں جو تشدد برپا ہوا وہ انسانی تاریخ کا ایک شرم ناک پہلو ہے۔ انقلاب کی اس دیوی کی بھینٹ چڑھنے والے اساتذہ، طلبہ، وکلا کے علاوہ ایک (۱) لاکھ چھیانوے (۹۶) ہزار مزدور اور آٹھ (۸) لاکھ نوے (۹۰) ہزار کسان قتل ہوئے۔ انسان کے اس قتلِ عام کے بدلے اہلِ جہاں پر بقا اور ارتقا کا کون سا راز آشکار ہوا۔۔۔؟

صرف ہٹلر کی وحشت و درندگی کی تسکین کے لیے بارہ (۱۲) لاکھ سے زیادہ جانیں ضائع ہوگئیں۔ جنگِ عظیم میں ستر (۷۰) لاکھ انسان جل کر کوئلہ ہوگئے اور تہتر (۷۳) لاکھ کے قریب مفلوج اور اپاہج کی تعداد سامنے آئی۔

اس انتہائی خوف ناک پس منظر میں ایک انتہائی خوش کن، راحت افزا اور نتیجہ خیز منظر بھی ہے، جو اسلام کی وسعت، غلبہ اور استحکام کا ہے۔ جس کا مقصد ظلم کا خاتمہ اور امن کا قیام ہے۔ جس کے ہاں جنگ جارحانہ نہیں ہمیشہ مدافعانہ رہی ہے۔ وہ اپنے دامن میں انسانیت کا لہو نہیں آدمیت کی آبرو لے کر آیا۔ یہ انقلاب موت کا اندھیرا نہیں زندگی کا اُجلا سویرا لے کر آیا۔ یہ قافلہ انقلاب دارِ ارقم سے نکل کر فتح مکہ تک کئی مراحل سے گزرا۔ دریں راہ کئی موڑ آئے، ٹکراؤ ہوا، جھڑپیں اور جنگیں ہوئیں لیکن اس پورے انقلابِ رحمت میں مسلمان شہدا کی کل تعداد دو سو پچپن (۲۵۵) اور کفار کے مقتولین کی تعداد سات سو انسٹھ (۷۵۹) سے زیادہ نہیں۔ اس قدر معمولی جانی نقصان کا نتیجہ ہمہ گیر اور آفاقی نظامِ راحت

ورحمت کی صورت میں سارے جہان کے سامنے ظاہر ہے۔

سلام اے سالارِ اعظم، سلام اے شہنشاہِ معظم، سلام اے مصلح اعظم، سلام اے حکیمِ فطرت، سلام اے شہرِ علم وحکمت، سلام اے غلاموں کو مقامِ فرزندی تک لانے والے، سلام اے قاتلوں کو مسیحائی کے گُر سکھانے والے، سلام اے انگاروں میں پھول کھلانے والے، سلام اے وحشیوں کو بردباری اور عزائم انسانی کو آفاق شعاری عطا فرمانے والے۔ سلام اے لاوارثوں کے وارث، بے آسروں کے سہارے۔ سلام اے معلمِ کائنات۔ سلام اے فاقہ کش رزاق۔

سلام اے خالق کی برہان عظیم۔ سلام اے امی حکیم۔ سلام اے اولادِ آدم کی فتح مبین۔ سلام اے رحمۃ للعالمین ﷺ

ظاہری مدتِ قیام:

عالمِ دنیوی میں ولادتِ مبارکہ سے یومِ وفات تک تریسٹھ (۶۳) سال یا ۲۲۳۳۰ دن چھے (۶) گھنٹے قیام فرما کر ۱۲ ربیع الاوّل ۱۱ھ بروز دوشنبہ بمطابق ۶۳۲ء بوقت چاشت سفرِ آخرت اختیار کر کے حجرہ مبارکہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ میں قیام فرمایا۔

قیامِ مکہ: ۵۳ سال۔

قیامِ مدینہ: عالم دنیوی میں دس (۱۰) سال اور گنبدِ خضریٰ میں قیامت تک آرام فرما ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ
وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ شَیْءٍ مَّعْلُوْمٍ لَّكَ۔

خلفائے راشدین

(۱) سیّدنا صدیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کی مدت خلافت دو(۲) سال چھے(۶) ماہ دس(۱۰) دن تھی، عمر مبارک تریسٹھ(۶۳) سال۔ پیدائش عام الفیل کے تین(۳) سال بعد ہوئی۔ ۲۲ جمادی الاخریٰ، دوشنبہ ۱۳ھ بمطابق ۲۳۔اگست ۶۳۴ء میں انتقال فرمایا۔حجرہ اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا الموسوم بہ گنبدِ خضریٰ پہلوئے سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ میں آرام فرما ہیں۔

(طبقات ابنِ سعد، جلد ۳،ص ۴۰)

(۲) سیّدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی مدت خلافت دس(۱۰) سال پانچ (۵) ماہ اکیس(۲۱) دن تھی، ۲۶ ذی الحجہ ۲۳ھ کو فجر کے وقت حالتِ امامت میں ابولؤلؤفیروز مجوسی نے حملہ کیا۔ یکم محرم ۲۴ھ کو انتقال فرمایا۔ گنبد خضریٰ پہلوئے حضرت سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ آرام گاہ ہے۔ہجرت سے وفات تک ۲۲ سال ۹ ماہ ۱۳ دن گزارے۔ (طبقات ابنِ سعد، جلد ۳،ص ۱۴۷)

(۳) سیّدنا عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ ۱۸ ذی الحجہ بروز جمعہ ۳۶ھ عصر کے بعد شہید ہوئے۔ مدت خلافت بارہ(۱۲) دن کم بارہ (۱۲) سال رہی۔ عمر مبارک بیاسی (۸۲) سال تھی۔جنت البقیع میں آرام گاہ ہے۔ (طبقات ابنِ سعد،ص ۱۷۴)

(۴) سیّدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کی مدت خلافت چار(۴) سال نو(۹) ماہ سترہ(۱۷) یا اکیس(۲۱) تھی، رمضان المبارک ۴۰ھ میں ابن ملجم کے ہاتھوں فجر کے وقت جامع مسجد کوفہ میں داخل ہوتے وقت شہید ہوئے اور جامع کوفہ کے قریب یا قصرِ کوفہ میں دفن کیے گئے۔عمر مبارک تریسٹھ(۶۳) سال تھی۔

(۵) سیّدالمسلمین حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی مدت خلافت چھے(۶) ماہ تھی، حضرت حسن رضی اللہ عنہ نے ۴۱ھ میں امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے حق میں منصب خلافت سے

دستبرداری اختیار کرلی تھی۔ ۴۹ھ یا بہ روایت ابوالضرح اصفہانی ۵۱ھ میں زہر سے شہید ہوئے، مدینہ منورہ میں آرام گاہ ہے۔

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر سیّدنا حسن رضی اللہ عنہ تک کل مدتِ خلافت انتیس (۲۹) سال گیارہ (۱۱) ماہ چوبیس (۲۴) دن۔

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَ سُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ۔ (الخصائص الکبریٰ، جزاوّل)

سراپا مبارک احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

رُخِ انور صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہ نے اپنے حبیب مکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام کائنات سے زیادہ حسن وخوبی عطا فرمائی۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

مَارَأَيْتُ شَيْئًا أَحْسَنَ مِنْ رَّسُوْلِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم۔

''یعنی میں نے کسی چیز کو بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ حسین وجمیل نہیں دیکھا''۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا یہ کہنا مَارَأَيْتُ اِنْسَانًا يَارَجُلًا ۔ ''میں نے کسی انسان یا آدمی کو نہیں دیکھا'' نہ کہنا فی الحقیقت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حسنِ وجمال کو زیادہ بہتر طریقے سے واضح کرنا تھا، کیوں کہ حسنِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کائنات کی ہر چیز پر فائق تھا۔ (مدارج النبوۃ، جلد ا، شمائل ترمذی عن براء بن عازب)

حضرت ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت ربیع بن معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے کہا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی صفت بیان کریں، تو وہ فرمانے لگیں بیٹے اگر تم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم (کے روئے انور) کو دیکھتے تو تم یوں محسوس کرتے کہ گویا سورج نکل آیا ہے۔ (دارمی، مشکوٰۃ)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ چاندنی رات میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سرخ رنگ کا جوڑا (یعنی سرخ دھاری دار جوڑا) زیب تن فرماتے تھے۔ میں کبھی چاند کو دیکھتا اور کبھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم، بالآخر میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم چاند سے بھی کہیں زیادہ حسین وجمیل ہیں۔

(دارمی، مشکوٰۃ، ترمذی باب ماجاء فی خلق رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت خوش ہوتے تو رُخِ انور دمکنے لگتا، ایسے معلوم ہوتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا روئے انور چاند کا ٹکڑا ہے۔ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

ابنِ عساکر سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ (ایک دن) میں صبح (منہ اندھیرے) کچھ سی رہی تھی، اچانک میرے ہاتھ سے سوئی گر گئی۔ میں نے بہت تلاش کیا مگر نہ ملی (اتنے میں) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے آئے، تو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ انور کی تابانی سے مجھے وہ سوئی نظر آ گئی۔ میں نے یہ بات عرض کی تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حمیرا! اُس پر افسوس ہے، اُس پر افسوس ہے۔ اُس پر افسوس ہے (تین مرتبہ فرمایا) جو میرے چہرے کے دیدار سے محروم رہا۔

تجھے دیکھوں تو عمر خضر لے لے کے تجھے دیکھوں

چشمِ مبارک:

اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چشمانِ مبارک کے متعلق فرماتا ہے۔ مَازَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰی ۔ (النجم: ۱۷)

(شبِ اسریٰ میں آیات وتجلیات ذاتِ الٰہیہ کا نظارہ کرتے ہوئے) ”آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی“ یعنی ہر لحاظ سے مکمل واکمل رہی۔

حضور اکرم ﷺ مبارک آنکھیں انتہائی خوبصورت، حسین، قدرت الٰہی سے سرمگیں اور پلکیں دراز تھیں۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور پرنور ﷺ مبارک پتلیاں (قدرے) پتلی تھیں۔ آپ ﷺ کھل کر نہ ہنستے تھے بلکہ مسکراتے تھے۔ جب میں حضور نبی کریم ﷺ (کے روئے تاباں) کی طرف دیکھتا تو کہتا کہ آپ ﷺ نے سرمہ ڈالا ہوا ہے، حالانکہ سرمہ نہیں ڈالا ہوتا تھا۔ (ترمذی، مشکوٰۃ)

اک شام سی کر رکھنا کاجل کے کرشمہ سے
اک چاند سا ساتھ اپنے چمکائے ہوئے رہنا

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ آنکھوں کی سفیدی میں سُرخ ڈورے پڑے ہوئے تھے۔ (شمائل ترمذی)

آنکھوں کی سفیدی میں یہ سرخی علاماتِ نبوت سے ہے، کیوں کہ سابقہ کتب سماوی میں جہاں دوسری علاماتِ نبوت مذکور تھیں، وہاں نبی آخر الزماں ﷺ یہ نشانی بھی درج تھی۔ یہی وجہ ہے کہ جب حضور ﷺ حضرت ابو طالب کے ہمراہ شام کے سفر پر روانہ ہوئے اور راستے میں بحیرہ راہب سے ملاقات ہوئی، تو بحیرہ نے حضور اکرم ﷺ میں علامات نبوت دیکھ کر ہی ملک شام جانے سے منع کیا تھا۔ جو علامات اُس نے دیکھیں اُن میں ایک یہ بھی تھی۔ بحیرہ نے حضور ﷺ آنکھوں میں سرخی دیکھ کر پوچھا: کیا یہ سُرخی مستقل رہتی ہے یا کبھی ختم بھی ہو جاتی ہے؟ اہلِ قافلہ نے بتایا کہ ہمیشہ رہتی ہے۔ پھر بحیرہ نے نیند کے متعلق دریافت کیا تو حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میری آنکھیں سوتی اور دل بیدار رہتا ہے۔ یہ سن کر بحیرہ نے کہا: اے ابو طالب! ہم نے پہلی کتابوں میں پڑھا اور اپنے آباؤ اجداد سے سنا ہے کہ تیرے بھتیجے کی بڑی شان ہوگی۔ یہ اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں، انھیں فوراً واپس لے جاؤ کیوں کہ یہودی ان کی برائی کے درپے ہوں گے۔ (خصائص الکبریٰ، جزاوّل)

مبارک آنکھوں کی رنگت کے متعلق بیان فرماتے ہوئے حضرت ابراہیم بن محمد، حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں کہ حضور سرورِ کائنات ﷺ آنکھیں (یعنی پُتلیاں) نہایت سیاہ اور پلکیں دراز تھیں۔

(شمائل ترمذی)

ابنِ عدی، بیہقی اور ابن عساکر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ تاریکی میں بھی اسی طرح دیکھتے تھے جیسا کہ روشنی میں۔ ایسی ہی روایت ابنِ عباس سے بھی ہے۔

(خصائص جزاوّل)

اللہ تبارک وتعالیٰ جل شانہ نے اپنے حبیب پاک صاحبِ لولاک ﷺ کو تمام کائنات سے نرالی آنکھیں عطا فرمائی تھیں، اُن معجزہ نما آنکھوں سے آپ ﷺ پس پشت بھی ویسا ہی ملاحظہ فرمالیتے تھے جیسا کہ سامنے۔ ایک دن صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو نماز پڑھارہے تھے، بعض لوگوں نے رکوع وسجود صحیح نہ کیا، تو اُن کو ڈانٹا جیسا کہ صحیح بخاری شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے (صحیح نماز نہ ادا کرنے والوں سے فرمایا) تم میرا منہ اس طرف سمجھتے ہو؟ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی قسم مجھ پر نہ تمہارا خشوع پوشیدہ ہے اور نہ ہی تمہارا رکوع۔ میں تمھیں پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ (بخاری، مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے دوسری روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نمازِ ظہر پڑھائی، صفوں کے پیچھے (یا آخری صف میں) ایک آدمی تھا کہ جس نے نماز اچھی طرح نہ پڑھی، جب اس نے سلام پھیرا، تو رسول اللہ ﷺ نے اسے آواز دی کہ اے فلاں کیا تو اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتا؟ تو دیکھتا نہیں کہ کس طرح نماز پڑھتا ہے؟ تمہارا کیا خیال ہے کہ جو کچھ تم کرتے ہو، مجھ سے پوشیدہ رہتا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی قسم میں اپنے پیچھے سے بھی اس طرح دیکھتا ہوں جس طرح

کہ اپنے آگے سے دیکھتا ہوں۔ (مشکوٰۃ شریف)

یہ تو زمین کی بات ہے حضور ﷺ وسعت نگاہ کا اندازہ کون کرسکتا ہے جو مسجد نبوی ﷺ میں کھڑے ہو کر جنت و دوزخ کو ملاحظہ فرما لیتے تھے، جیسا کہ صحیح بخاری، صحیح مسلم اور مشکوٰۃ شریف کے باب ''صلوٰۃ الخسوف'' سے ظاہر ہے۔

صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى حَبِيْبِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِ وَجَمَالِهٖ۔

ناک مبارک:

حضور سراپا نور ﷺ ناک مبارک بہت ہی خوبصورت اور معتدل دراز تھی۔ حضرت امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے شمائل میں حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ کی ایک طویل حدیث ذکر فرمائی جس میں حضرت امام حسن مجتبیٰ رضی اللہ عنہ کے سوال پر حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

حضور ﷺ ناک مبارک بلندی مائل تھی۔ اس پر نور تھا، پہلی نظر دیکھنے والا حضور ﷺ کو لمبی ناک والا خیال کرتا تھا لیکن بغور دیکھنے سے پتا چلتا کہ اُس نور اور حسن ورعنائی کی وجہ سے بلند معلوم ہوتی تھی، لیکن زیادہ بلند نہ تھی اور اس خوبی میں نیک بختی اور سعادت مندی کی نشانی بھی تھی۔

(باب ماجاء فی الخلق الرسول ﷺ مدارج النبوۃ)

پیشانی مبارک:

نورِ مجسم، رحمتِ عالم، شفیع معظم ﷺ پیشانی انور کی تعریف و توصیف میں حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ: حضور انور ﷺ جبین مبارک کشادہ اور انتہائی خوبصورت تھی۔ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جب پیشانی انور شکن آلود ہوتی، تو ایسا معلوم ہوتا کہ گویا چاند کا ٹکڑا ہے۔

(مدارج جلد اوّل)

بھنویں شریف:

حضور پُرنور ﷺ بھنویں شریف دراز، خوبصورت اور باریک تھیں۔

شمائل ترمذی میں حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

اَزَجَّ الْحَوَاجِبَ سَوَابِغَ مِنْ غَيْرِ قَرْنٍ بَيْنَهُمَا عِرْقٌ يُدِرُّهُ الْغَضَبُ

آپ ﷺ کے ابروخم دار باریک اور گنجان تھے، دونوں ابرو جدا جدا تھے، آپس میں ملے ہوئے نہیں تھے۔ ان دونوں کے درمیان ایک رگ (ناڑ) تھی جو غصہ کے وقت اُبھر آتی۔ (شمائل ترمذی)

کان مبارک:

رسول اکرم ﷺ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ہر دو گوش مبارک انتہائی مکمل، تام اور قوتِ سماعت میں خرق عادات کا درجہ رکھنے والے عطا فرمائے۔

ترمذی، ابنِ ماجہ، ابونعیم حضرت ابی ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں وہ کچھ دیکھتا ہوں، جو تم نہیں دیکھ سکتے اور وہ کچھ سنتا ہوں جو تم نہیں سنتے۔ (میں سنتا ہوں) کہ آسمان بوجھ سے چر چر کرتا ہے، اسے چر چر کرنا چاہیے کیوں کہ اس میں چار انگل جگہ بھی ایسی نہیں، جہاں کسی فرشتہ نے اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ میں اپنی پیشانی نہ رکھی ہو۔ (الخصائص الکبریٰ، جزاوّل)

جامع صغیر میں ہے کہ حضور اکرم ﷺ کے گوشہائے مبارک کامل واکمل تھے۔ (مدارج النبوۃ، جلداوّل)

دہن مبارک:

تاجدارِ عرب وعجم ﷺ کے دہن مبارک کے بارے میں صحیح مسلم شریف میں سیّد جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ ضَلِيْعُ الْفَمِّ ۔

رسول اللہ ﷺ دہن مبارک فراخ تھا۔(یعنی اعتدال کے ساتھ دہن مبارک فراخ تھا)۔

دندانِ مبارک:

نبی مکرم ﷺ کے دانت مبارک نہایت خوبصورت، باریک اور آب دار موتیوں کی طرح چمکتے تھے۔

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے سامنے والے دانتوں میں ذرا فصل تھا (یعنی بالکل گنجان نہ تھے، بلکہ کچھ کشادہ تھے) جب آپ ﷺ گفتگو فرماتے، تو ایک نور سا (اُچھل کر) دانتوں کے درمیان سے نکلتا ہوا نظر آتا۔ (شمائل ترمذی، دارمی، مشکوٰۃ)

سرانور و موئے مبارک:

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ: حضور نبی کریم ﷺ سر مبارک (اعتدال کے ساتھ) بڑا تھا۔ (شمائل ترمذی)

آپ ﷺ کے بال مبارک سیاہ، نرم، خوشبودار اور کسی قدر گھنگھریالے تھے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے رسول مقبول ﷺ کے بالوں کے بارے میں دریافت کیا تو انھوں نے فرمایا: حضور انور ﷺ کے موئے مبارک نہ تو بالکل پیچیدہ تھے اور نہ ہی بالکل سیدھے (بلکہ ہلکا سا گھنگریالہ پن لئے ہوئے) بال مبارک کانوں کی لو تک پہنچتے تھے۔

(شمائل ترمذی)

صحیح مسلم شریف میں حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے کوئی شخص لمبے بالوں (زلفیں جو کانوں کی لو سے لمبی ہوں) والا سرخ جوڑے (سرخ

دھاری دارلباس) میں آپ ﷺ سے بڑھ کر حسین نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ کے بال مبارک کندھوں تک پہنچتے تھے۔ (مشکوٰۃ شریف)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک نصف کانوں تک تھے۔ (ترمذی شریف)

بال مبارک کانوں کی لو سے متجاوز تھے یا نصف کان تک اس کے متعلق مواہب لدنیہ اور مجمع البحار میں ہے کہ جب بالوں کو ترشوانے میں طویل وقفہ ہو جاتا تو بال لمبے اور جب ترشواتے تو چھوٹے ہو جاتے۔ (مدارج النبوۃ)

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ کے (سر اور ریش مبارک میں) بیس بال سفید تھے۔ (ترمذی شریف)

ایک شخص نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے حضور اکرم ﷺ کے سفید بالوں کے متعلق دریافت کیا تو فرمانے لگے کہ: جب حضور نبی کریم ﷺ تیل استعمال فرماتے تھے، تو محسوس نہیں ہوتے تھے، ورنہ کچھ سفیدی کہیں کہیں محسوس ہوتی تھی۔ (ترمذی شریف)

ریش مبارک:

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ کی ریش مبارک گھنی تھی۔ (الخصائص الکبریٰ)

ایسے ہی حضرت ہند بن ابی ہالہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ ریش انور بھرپور اور گنجان بالوں والی تھی۔ (ترمذی شریف)

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ: ریش مبارک کے بال اتنی کثرت سے تھے کہ سینہ انور بھر گیا تھا۔ (شفا شریف)

اور وظائف النبی ﷺ میں ہے کہ: ریش مبارک چار انگل تھی۔

(سرکار ﷺ ڈاڑھی مبارک زیادہ بڑی نہ تھی بلکہ ایک مشت کے برابر تھی)

گردن مبارک:

رسولِ مقبول ﷺ گردن شریف انتہائی حسین اور خوبصورت تھی۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ گردن مبارک سفید تھی، گویا کہ چاندی کی بنائی گئی تھی۔ (مواہب لدنیہ)

سینۂ انور:

حضور اکرم ﷺ سینۂ انور کشادہ اور مضبوط تھا۔ (مدارج النبوۃ)

سینۂ مبارک سے ناف شریف تک ہلکی سی بالوں کی ایک لکیر تھی، اس کے علاوہ شکم مبارک اور دونوں چھاتیاں بالوں سے خالی تھیں، البتہ کندھوں اور سینہ کے بالائی حصہ پر کچھ بال تھے۔ (الخصائص الکبریٰ جز اوّل، ترمذی، مدارج)

پُشتِ انور و شکم مبارک:

امام احمد اور بیہقی روایت کرتے ہیں کہ کعب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضور نبی کریم ﷺ نے مقام ''جعرانہ'' میں رات کے وقت عمرے کا احرام باندھا۔ میں نے آپ ﷺ پشت انور کی طرف دیکھا وہ (چاند کی روشنی میں) چاندی کی ڈلی کی طرح چمک رہی تھی۔ (الخصائص الکبریٰ)

طیالسی، ابنِ سعد، طبرانی اور ابن عساکر حضرت اُمِّ ہانی رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ ﷺ کے شکم انور کو دیکھتی تو (نفاست و خوبصورتی کی وجہ سے) یوں معلوم ہوتا جیسے اوپر تلے سفید کاغذ لپیٹے ہوئے ہوں۔ (الخصائص الکبریٰ)

دستِ مبارک:

شفیع معظم، نورِ مجسم ﷺ کے مبارک ہاتھوں کی انگلیاں تناسب کے ساتھ لمبی، ہتھلیاں کشادہ پُر گوشت اور گداز تھیں۔

(شمائل ترمذی، مشکوٰۃ، الخصائص الکبریٰ، مدارج، شفا)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز ظہر ادا کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لے جانے کے لئے نکلے تو میں بھی ساتھ تھا۔ راستے میں چھوٹے بچے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ملنے کے لئے آگے بڑھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (شفقت کے ساتھ) ان میں سے ہر ایک کے دونوں رخساروں پر ہاتھ پھیرتے تھے اور میرے رخساروں پر بھی ہاتھ پھیرا۔ تو میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک ہاتھوں کی ٹھنڈک اور خوشبو اس طرح پائی جیسے ابھی عطار (عطرِ فروش) کی ڈِبیا سے ہاتھ نکالا ہو۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

امام بخاری اور مسلم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ: انھوں نے فرمایا میں نے کوئی ایسا ریشم نہیں چھوا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک ہتھیلیوں سے زیادہ نرم ہو اور کبھی ایسا مشک و عنبر نہیں سونگھا جس کی خوشبو جسمِ انور کی خوشبو سے اعلیٰ ہو۔ (الخصائص الکبریٰ، مشکوٰۃ)

قدم مبارک و رفتار:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک تمام انسانوں سے زیادہ خوبصورت، پُر گوشت، نرم ملائم اور ہموار تھے۔ (ابن سعد) انتہائی سُتھرے ہونے کی وجہ سے پانی اوپر نہ ٹھہرتا تھا، مبارک ایڑیوں پر گوشت کم، انگلیاں اعتدال کے ساتھ لمبی اور تلوے قدرے گہرے تھے (ترمذی)، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے تو قوت کے ساتھ قدم اُٹھاتے اور آگے جھک کر تشریف لے جاتے تھے (چلتے تو) ایسے معلوم ہوتا تھا جیسے پستی (ڈھلوان) کی طرف چل رہے ہوں۔ قدم مبارک زمین پر زور سے نہ رکھتے، بلکہ آہستہ آہستہ رکھتے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیز رفتار تھے، ذرا کشادہ قدم رکھتے تھے، چھوٹے چھوٹے نہ رکھتے تھے۔

(بخاری، مسلم، شمائل، ترمذی، الخصائص الکبریٰ، مدارج النبوۃ)

دُرود شریف پڑھنے کا حکم

ہمارے آقا حضور نبی کریم ﷺ ذاتِ مقدس تمام بنی نوع انسان کے لئے اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا انعام ہے۔ رسول اللہ ﷺ پیغمبر ہیں جنہوں نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو نجات و ہدایت کا ایک ایسا روشن راستہ دکھایا جو رہتی دنیا تک ہر زمانے اور ہر دور کی تمام ضرورتیں پوری کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ابنِ آدم کی عظمت کا اس سے بڑا ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ باری تعالیٰ نے ان کے درمیان ایک ایسی عظیم ہستی کو ظاہر کیا جو اپنی ذات اور صفات کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق اور اشرف الانبیاء والمرسلین ہیں۔ اللہ پاک نے آپ ﷺ کو رحمۃ للعالمین اور تمام جہانوں کے لئے روشنی بنا کر بھیجا۔

ہر سچے مومن اور مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اس احسان کا زیادہ سے زیادہ شوق و ذوق سے شکریہ ایسے طریقے سے ادا کرے جو اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول اور پسندیدہ ہو۔ شکریہ ادا کرنے اور یاد کرنے کا بہترین طریقہ حضور انور ﷺ خدمتِ اقدس میں درود شریف پیش کرنا ہے۔ یہ وہ طریقہ ہے جو خداوند تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآنِ پاک میں فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔

”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے خاص نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس نبی پر درود اور سلام بھیجو۔“

چونکہ ہم حضور اکرم ﷺ کے احسانات کا بدلہ چکانے سے عاجز تھے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمارا عجز دیکھ کر ہمیں یہ آسان طریقہ سکھایا کہ درود وسلام پڑھو، جو دعا بھی ہے اور دوا بھی ہے۔ سلام بھی ہے اور، شکریہ اور عین ادب بھی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

اب یہ ہر مسلمان کا فرض ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے ختم المرسلین رحمت اللعالمین نبی الحرمین ﷺ زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھتا رہے۔ یہ محض احسان مندی کا اظہار نہیں بلکہ عبادت بھی ہے۔

درود شریف ایک ایسا پاکیزہ اور نیک عمل ہے کہ جو انسان کو اس کی نسبت سطحی سے بلند کر کے غیر معمولی رفعتوں اور عظمتوں تک آسانی سے پہنچا دیتا ہے۔ لاکھوں وظیفے اور نفل عبادات ایک طرف اور صرف درود شریف دوسری طرف۔ اگر خالص محبت سے پڑھا جائے تو انسان کو عجیب وغریب روحانی بلندیوں کے چھونے کے قابل بنا دیتا ہے۔

درود شریف کا سب سے زیادہ عجیب اور اہم راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود بھی درود وسلام بھیجتا ہے فرشتے بھی درود شریف پڑھتے ہیں اور بندے بھی درود وسلام پڑھتے ہیں۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جل شانہٗ اپنے حبیب نبی کریم ﷺ کی ذات عالی پر ہر وقت بے بہا رحمتیں نازل فرماتا ہے جب کہ فرشتے اور انسان اللہ کریم کی ہی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں کہ مولا کریم ہم بھی عرض گزار ہیں کہ ہمارے آقا و مولا ﷺ مزید رحمتیں نازل فرما۔ اس پر وہ کریم راضی ہوتا ہے اور ہم پر بھی اپنی رحمتوں کے دروازے کھولتا ہے۔

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

خدائے قدوس بذاتِ خود فرشتوں کے ساتھ اپنی شان اور عظمت کے باوجود نبی کریم ﷺ فضیلت اور محبت بیان فرماتا ہے اور جب سارا عالم ملکوت حضور نبی کریم ﷺ تعریف و توصیف سے گونجتا رہتا ہے تو عالم ناسوت کو بھی دولت ایمان سے سرفراز کرنے ، روحانیت سے مالامال کرنے اور محبتِ محمد ﷺ پیدا کرنے کا حکم دیا گیا تا کہ وہ بھی درود وسلام کے زمزموں سے اپنی ناسوتی فضا کو معطر و معمور کریں۔

اللہ تعالیٰ نے اس مادی دنیا میں جیسے پھولوں کو الگ الگ رنگت اور خوشبو دی ہے ۔لیکن سب پھولوں کا سردار گلاب ہے اور سب پھلوں کا سردار آم ہے ایسے ہی درود شریف کی عبادت کو خاص امتیاز حاصل ہے اور یہ بھی عبادت کا تاج ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف کی حقیقت:

افضل الذکر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ۔کو کہا گیا ہے۔

یہ افضل الذکر اس لئے ہے کہ اس کلمہ میں اللہ عزوجل اور محمد ﷺ دونوں کے نام ایک ساتھ آ گئے ہیں، مگر دیکھئے کیا راز ہے، اس درود شریف میں کہ ایک سے التجا کی گئی ہے اور دوسرے کے لئے دعا کی گئی ہے۔یعنی اللہ عزوجل سے عرض کیا گیا ہے کہ محمد ﷺ کے اوپر سلامتی اور رحمتیں بھیج اور یہ کام تو خود اللہ تعالیٰ کر رہا ہے ہم تو صرف اللہ پاک کی ہاں میں ہاں ملانے والے ہیں۔

ہم اللہ تعالیٰ سے بھی بات کر رہے ہیں اور حضور آقائے نامدار ﷺ سے بھی، اس لئے اگر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ۔ افضل الذکر ہے تو درود شریف اعلیٰ ترین دعا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

کلمہ افضل الذکر اوردرودافضل الدعاہے ، اس دعاکے مانگنے سے اللہ عزوجل بھی خوش اوراس کارسول ﷺ راضی۔ نہ فقط کلمہ افضل الذکراور درود افضل الدعاہے بلکہ یہ فلسفہ بھی افضل الفلسفہ ہے۔ (سبحان اللہ عزوجل)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

رسول اکرم ﷺ خصوصی شان:

اللہ تعالیٰ نے ہرایک نبی کوکسی نہ کسی خصوصی شان اورعظمت سےنوازاہے۔ حضرت ابراھیم علیہ السلام کواپناخلیل بنایا اوران کی جائے سکونت کوحج کا مرکز بنایا۔ حضرت ادریس علیہ السلام کی شان میں فرمایا کہ وہ سچے نبی تھےجن کا درجہ ہم نے بلند کیا۔حضرت اسماعیل علیہ السلام کوصادق الوعد کےشاندار اعزاز سےنوازا۔

حضرت آدم علیہ السلام کویہ اعزازبخشا کہ فرشتوں کوان کے سامنے سجدے کا حکم دیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی محبت کوسراہا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کوشرفِ کلام بخشا، حضرت اسحاق علیہ السلام کواصحابِ بصیرت میں شمار کیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کوحسن دےکراس کی تعریف کی لیکن حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اورتوکئی اعزازات سےنوازا۔لیکن خاص الخاص ان کے ذکرکواپناذکرقراردےکران کے نام کواپنے نام کے ساتھ شاملِ ذکرکردیا۔ نہ فقط یہ بلکہ ان پر درودوسلام بھیجنا یعنی ہرگھڑی ان پراپنی بے پایاں رحمتیں نازل کرنااپنا مشغلہ قراردیا۔

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔

حق تعالیٰ نے دریاؤں اور سمندروں کی تہہ میں بڑی بڑی نعمتیں اور دولتیں پوشیدہ رکھی ہیں۔غوطہ مارنے والے ان قیمتی چیزوں کو حاصل کر لیتے ہیں جیسے دریا میں غوطہ لگانے والے سچے موتی کے سیپ حاصل کرتے ہیں ۔ پھر جب سیپ سے سچے موتی برآمد ہوتے ہیں تو بادشاہوں کے تاج میں لگائے جاتے ہیں جن کو شہنشاہ سر پر پہنتے ہیں اور فخر محسوس کرتے ہیں۔

اسی طرح درودخواں جب درودشریف پڑھتا ہے۔تب وہ تین قسم کے دریاؤں میں غوطہ لگاتا ہے ۔ پہلا نورِتوحید کا دریا، دوسرا نورِنبوت کا دریا اور تیسرا نور ولایت کا دریا۔جب اَللّٰھُمَّ بندے نے کہا تو رب تعالیٰ کے تمام اسمائے حسنیٰ کی فضیلت کو پالیا اور تمام فضائل کو حاصل کرلیا۔صرف درودشریف کا پہلا لفظ یعنی اَللّٰھُمَّ جب کہا تو اللہ عزوجل کے تمام اسمائے حسنیٰ کی تلاوت ہوگئی۔

سبحان اللہ کیا برکت والا لفظ ہے جس میں توحید، اسم ذات اور اسمِ صفات کے انوار چمک رہے ہیں ۔ یہ رحمتِ الٰہی کا ایسا بے کنار سمندر ہے جو اس میں غوطہ لگانے والوں کو دونوں عالم میں نہال کردیتا ہے۔

دیکھئے درودشریف پڑھنے والوں کی شان، پہلے انھوں نے اَللّٰھُمَّ پڑھتے ہوئے نورتوحید کے دریا میں غوطہ لگا کر ذاکر کا مرتبہ پایا کہ درودخواں رتبہ ذکرِ الٰہی اور مرتبہ تعمیلِ سنت حضرت سرورکونین ﷺ پہنچ گیا۔

جب درودخواں یہ الفاظ کہتا ہے۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو آقائے نامدار ﷺ کے نورِ رسالت اور فضیلت میں غوطہ لگاتا ہے۔اس سے دل ودماغ میں رحمتِ الٰہی کی عجیب خوشبو پیدا ہوجاتی ہے۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو رسول اکرم ﷺ پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اللہ عزوجل اس آدمی پر دس نعمتیں نازل فرماتا ہے۔ جب آدمی وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ کہتا ہے تو فضل وکرم اور کرامت کے دریا میں غوطہ لگاتا ہے اور پاک وصاف ہوجاتا ہے۔ (سبحان اللہ) اب درودخواں نے وہ لباس پہن لیا۔ جس کو نورانی لباس کہتے ہیں جو آسانی سے میسر نہیں آتا۔ نہ کہیں سے خریدا جاسکتا ہے، نہ ہر ایک اسے دیکھ سکتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف جیسی نہ کوئی رحمت پیدا ہوئی ہے نہ ہوگی۔ حضور انور ﷺ پر درود شریف پڑھنے میں جو فوائد ہیں ان کو اس کتاب میں باریک بینی سے ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ آقائے نامدار ﷺ کتنی کثرت سے ہم مسلمانوں کو درود شریف پڑھنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو کثرت سے درود شریف پڑھنے اور عشق رسول ﷺ میں تڑپنے کی توفیق عطا کرے۔ (آمین)

مکمل ایمان:

جَعَلْتُ تَمَامَ الْاِیْمَانِ بِذِکْرِكَ مَعِیَ وَقَالَ اَیْضًا جَعَلْتُكَ ذِکْرًا مِنْ ذِکْرِیْ فَمَنْ ذَکَرَكَ ذَکَرَنِیْ۔

"میں نے ایمان کا مکمل ہونا اس بات پر موقوف کردیا ہے کہ میرے ذکر کے ساتھ تمہارا ذکر ہو اور فرمایا میں نے تمہیں اپنا ذکر ٹھہرادیا ہے۔ پس جس نے تمہارا ذکر کیا اس نے میرا ذکر کیا"۔

دعا کی درود شریف سے مقبولیت:

حضرت شیخ ابوسلیمان درانی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ ساری عبادتوں میں مقبول اور نامقبول ہونے کا خطرہ ہے لیکن درود شریف ایک ایسی عبادت ہے جو فوراً قبول ہوجاتی ہے۔

حضور اکرم ﷺ پر درود شریف ہر حال میں مقبولیت کا درجہ رکھتا ہے اس لئے ہر دعا میں درود شریف پڑھنا یقیناً دعا قبول کرانے کا ذریعہ ہے۔

جہاں تک ہو سکے ہم گنہگاروں کو اس فتنہ وفساد کے زمانے میں درود شریف کا زیادہ سے زیادہ ورد رکھنا چاہیے اور اس سے اپنے قلب کو منور کرنا چاہیے۔ اس عمل سے آسانی سے قلب منور ہوتا ہے۔ گناہ معاف ہوتے ہیں اور اعمال درست ہوجاتے ہیں۔ اُمیدیں برآتی ہیں۔ فتح اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔ رب تعالیٰ کی رضا حاصل ہوجاتی ہے اور سب سے زیادہ اور اہم یہ کہ قیامت کے سخت ترین اور دہشت ناک دن میں درود خواں کو امن و اطمینان نصیب ہوگا۔ اللہ عزوجل یہ نعمت ہر ایک کو نصیب کرے۔ (آمین)

مَوْلَا يَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

درود اللہ عزوجل کا ذکر ہے۔ خداوند کریم نے قران پاک میں فرمایا:
وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۔یعنی بلند کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر۔

علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: حق تبارک وتعالیٰ نے اپنے حبیب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ سے ارشاد فرمایا کہ:

"میں نے تمہیں اپنی یاد میں سے ایک یاد کیا پس نے تمہارا ذکر کیا اس نے

میرا ذکر کیا''۔ اس کا صاف اور آسان مطلب یہ ہے کہ جس نے حضور پُرنور رسولِ اکرم ﷺ صلوٰۃ وسلام پڑھا تو اس نے تحقیق اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا۔

حضرت مولانا محمد علی خان مرحوم رامپوری اپنی مشہور کتاب ''فلاح دین و دنیا'' میں فرماتے ہیں کہ جو شخص صدقِ دل سے ایک مرتبہ رسولِ مقبول احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ درود بھیجتا ہے تو وہ گناہوں سے ایسا پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے ابھی پیدا ہوا۔ ایک لاکھ نیکیاں اس کے نامہء اعمال میں لکھی جاتی ہیں۔

''ذکرِ حبیب کم نہیں وصلِ حبیب ﷺ سے''

حضور اکرم ﷺ کے پاس درود کا پہنچنا:

حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ حضور انور محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو زمین پر پھرتے رہتے ہیں اور حضور اکرم ﷺ کی امت کی طرف سے حضور اکرم ﷺ درود وسلام پہنچاتے رہتے ہیں۔

حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ حضور پُرنور ﷺ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے ایک بار فرمایا کہ: تم جہاں کہیں ہو مجھ پر درود پڑھتے رہا کرو، بے شک تمہارا درود میرے پاس پہنچتا رہتا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلے میں اس پر درود بھیجتا ہوں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

مشکوٰۃ شریف میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: مجھ پر درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچ جاتا ہے۔

حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے قولِ بدیع میں حضرت سلیمان بن مصحم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں حضورِ اقدس ﷺ زیارت کی ، میں نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ ﷺ جو لوگ آپ ﷺ کے روضہ پُرنور پر حاضر ہوتے ہیں اور آپ ﷺ پر سلام بھیجتے ہیں کیا آپ ﷺ ان کو سنتے ہیں؟

آقائے نامدار مدنی تاجدار ﷺ نے ارشاد فرمایا، ہاں سنتا ہوں اور ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

حضرت ابراہیم بن شیبان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حج سے فارغ ہو کر مدینہ شریف گیا اور روضہ اقدس ﷺ کے پاس جا کر سلام عرض کیا، میں نے حجرہ شریف کے اندر سے صاف طور پر وعلیکم السلام کی آواز سنی۔

مَوْلَایَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

حضرت عارف ماوی رحمۃ اللہ علیہ کا فلسفہ:

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ درود شریف انسان کو بغیر مرشد کے اللہ تعالیٰ تک پہنچا دیتا ہے کیوں کہ باقی ورد و وظائف میں شیطان دخل اندازی کرتا ہے۔ اس لئے مرشد کے بغیر چارہ نہیں، مگر درود شریف میں مرشد خود حضور کریم ﷺ ہیں اس لئے شیطان کسی قسم کی دخل اندازی کی جرأت نہیں کرسکتا۔

رسول اللہ ﷺ کے چہرہ مبارک کی زیارت:

اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے ایک مرتبہ حضورِ اکرم ﷺ کا چہرہ مبارک دیکھ کر کہا، سبحان اللہ آپ ﷺ کا چہرہ اور رنگ کتنا نور سے لبریز ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا! ان لوگوں

کے لیے بڑی خرابی ہے جو قیامت کے دن اس چہرے کو دیکھنے سے محروم ہو جائیں گے اور وہ لوگ بخیل ہوں گے۔

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا بخیل کون ہے؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخیل وہ ہے جو میرا نام سنے اور درود شریف نہ پڑھے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اس پر اللہ عزوجل کے فرشتے درود بھیجتے ہیں جس پر اللہ عزوجل کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس پر خود اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے اور جس پر خود اللہ تعالیٰ درود بھیجتا ہے اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند، پرند، شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔

حضرت ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ کا فلسفہ:

حضرت ابوسلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: جو کوئی چاہے کہ اس کی حاجتیں پوری ہوں تو دعا میں زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھے۔ دعا یا حاجت مانگنے سے پہلے درود شریف پڑھے اور آخر میں بھی پڑھے۔ اللہ تعالیٰ درود کو فوراً قبول کرتا ہے اور جب اوّل اور آخر میں درود ہے جس کو قبول فرمائے گا تو درمیان کا حصہ یعنی حاجت مند کی دعا ضرور قبول فرمائے گا۔ اس طرح ان شاء اللہ عزوجل کام ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل جس پر بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے اور اس کے دل میں بھلائی القا کرتا ہے۔

(حدیث شریف)

قبولیت کی کنجی:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: کوئی دعا ایسی نہیں ہے کہ اس میں اور اللہ تعالیٰ کے درمیان میں پردہ نہ ہو مگر جب کوئی شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے، تو اس درود کی برکت سے وہ پردہ ہٹ جاتا ہے اور دعا درود کے ہمراہ بارگاہِ الٰہی میں درجہء قبولیت پر پہنچی ہے اور اگر کوئی شخص دعا مانگنے کے ساتھ مجھ پر درود نہیں بھیجتا تو اس کی دعا الٹی واپس آجاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

مشرق ومغرب کا فرشتہ:

''دلائل الخیرات'' میں ایک نہایت ہی عجیب حقیقت درج ہے کہ حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا کہ: جس نے مجھ پر بسببِ تعظیم درود بھیجا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے ایک ایسا فرشتہ پیدا کرتا ہے جس کا ایک بازو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں اور پاؤں اس کے ساتوں زمینوں کے بیچ میں ہوتے ہیں اور گردن اس کی عرش سے لگی رہتی ہے اللہ تعالیٰ اس فرشتے سے فرماتا ہے: اے فرشتے! درود بھیج اس بندے پر جس نے درود بھیجا تعظیم کے لیے میرے نبی ﷺ پس وہ فرشتہ قیامت تک اس آدمی پر درود بھیجتا رہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

آسان صدقہ:

حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا نہیں کرتی سوائے ''صدقہ'' کے۔

لیکن اگر صدقہ دینے کی طاقت نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کسی مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لیے کوئی چیز نہ ہو تو وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بھی یہ حدیث نقل کرتے ہیں کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر یہ درود (اوپر والا) پڑھا کرو اس لئے کہ یہ تمہارے لئے صدقہ ہے۔

ایک مرتبہ درود پڑھنے پر ہزار دن کا ثواب:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے "نزہت المجالس" میں حدیث شریف منقول ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص یہ درود صبح و شام پڑھے گا تو ثواب لکھنے والے ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْزِ مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم مَا هُوَ اَهْلُهٗ۔

دولت کا نسخہ:

"شرح احیاء العلوم الدین" میں روایت ہے کہ کثرت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درود پڑھنا فاقہ اور افلاس و غربت کو دور کرتا ہے۔ واقعی اگر کوئی عشاء کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ باقاعدگی سے بسم اللہ کے ساتھ درود پڑھے تو جلد از جلد

امیر ہو جائے گا۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی درود پڑھتا ہے تو حضور ﷺ اس کے کاروبار کے متولی اور وکیل ہوں گے۔ حشر، حساب اور میزان میں اعمال تولنے کے وقت، پُل صراط پر چلنے کے وقت، اس کے علاوہ سب گناہ بخشوا کر اس شخص کو جنت میں داخل کرائیں گے۔ ان شاء اللہ (ترتیب الصلوٰۃ)

درود شریف کے ایک حرف کا بدلہ جنت:

حضرت عبید اللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ عجیب واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ایک کاتب میرا ہمسایہ تھا جو ایک دن انتقال کر گیا۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور دریافت کیا۔ اے دوست! اللہ تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا وہ بولا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور ایسے ایسے انعام واکرام دیے ہیں جن کو نہ کسی آنکھ نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا اور نہ دماغ نے سوچا۔ عبید اللہ بن قدار رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کون سا عمل تھا جس کے بدلے میں تو بخشا گیا۔

کاتب نے کہا میرا معمول تھا کہ کتابت کرتے وقت جہاں کہیں بھی رسول اللہ ﷺ کا نام نامی آتا میں آپ ﷺ کے نام کے ساتھ ﷺ ور لکھتا تھا۔
اللہ تعالیٰ نے اسی احترام اور اس درود کے بدلے میں یہ انعامات عطا فرمائے۔

جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت:

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور پرنور ﷺ نے فرمایا کہ:
مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھا کرو اس لئے کہ میری اُمت کا درود ہر جمعہ کو مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔
پس جو شخص مجھ پر درود پڑھنے میں سب سے زیادہ حریص ہوگا وہ مجھ سے قیامت کے دن سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

حضورا کرم ﷺ کے ایک اور صحابی حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل ہے حضور سرورکائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ جو شخص بھی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھ پر فوراً پیش ہوتا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ بن خطاب سے بھی حدیث نقل ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ مجھ پر روشن رات اور روشن دن میں کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے اور میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجا وہ قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا اگر اس نور کو تمام مخلوق کے درمیان تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے گی۔

(کنزالعمال)

"بلوغ المسر ات" میں حافظ ابن قیم نقل فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن درود شریف کی زیادہ فضیلت کی وجہ یہ ہے کہ جمعہ کا دن تمام دنوں کا سردار ہے، اور حضوراقدس ﷺ پر درود کے ساتھ اسے ایسی خصوصیت ہے جو اور دنوں کی نہیں۔

بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن حضوراقدس ﷺ والد کی پشت سے والدہ محترمہ کے پیٹ میں تشریف لائے تھے۔ حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جمعہ کا دن شبِ قدر سے افضل ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ حضوراقدس ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے جمعہ کے دن مجھ پر اَسّی (۸۰) مرتبہ درود بھیجا تو اس کے اَسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جمعرات کے دن اللہ تعالیٰ آسمانوں

سے فرشتے روانہ کرتا ہے ان کے پاس سونے کے قلم اور چاندی کے کاغذ ہوتے ہیں، وہ جمعہ کے دن اور جمعہ کی شب میں جو حضور پر نور ﷺ درود پڑھتا ہے اس کا نام لکھ لیتے ہیں۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن جو شخص رسول اللہ ﷺ درود بھیجتا ہے تو کوئی فرشتہ ایسا نہیں جو پڑھنے والے پر صلوٰۃ نہ بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّمْ۔

ایک واقعہ:

حضرت ابو عبداللہ رصاع اپنی کتاب ''تحفہ'' میں لکھتے ہیں کہ بغداد میں ایک شخص فقیر حاجت مند عیال دار صابر و عابد رہتا تھا ایک دن وہ رات کو نماز کے لئے اُٹھا تو اس کے بچے بھوک کی وجہ سے رو رہے تھے جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے بچوں اور بیوی کو بلایا اور کہا ''بیٹھو اور اللہ تعالیٰ کے حبیب ﷺ درود پاک پڑھو اور دیکھو کہ اللہ تعالیٰ کیسے دُرودِ پاک کی برکت سے ہمیں غنی کرتا ہے اور اپنے فضل واحسان سے نوازتا ہے۔

لہٰذا وہ سب بیٹھ گئے اور درود پاک پڑھنا شروع کردیا۔ درود پاک پڑھتے پڑھتے بچے سو گئے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس مرد صالح پر بھی نیند طاری کردی۔ جب آنکھ سو گئی تو قسمت جاگ اُٹھی اور وہ شاہِ کونین ﷺ کے دیدار کی دولت سے مشرف ہوا اور آقائے نامدار مدنی تاجدار ﷺ نے تسلی دی اور فرمایا: ''جب اللہ تعالیٰ کے حکم سے صبح ہو گی تو اے پیارے اُمتی! تجھے فلاں مجوسی کے گھر جانا ہوگا اور اسے میرا اسلام کہنا نیز یہ کہنا کہ تیرے حق میں جو دعا ہے وہ قبول ہو چکی ہے، اور تجھے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے دیے میں سے مجھے (یعنی قاصد کو) دے''۔

یہ فرما کر رسول اکرم ﷺ تشریف لے گئے اور وہ مرد صالح بیدار ہوا تو مسرت وشادمانی انتہا کو پہنچی ہوئی تھی۔لیکن اس نے دل میں سوچا کہ جس نے خواب میں حضور ﷺ دیکھا اس نے الحق حضور ﷺ ہی دیکھا۔ کیوں کہ شیطان حضور کی شکل میں نہیں آسکتا اور یہ بھی محال ہے کہ حضور ﷺ مجھے ایک آگ کے پجاری مجوسی کی طرف بھیجیں اور پھر اس کو سلام بھی فرمائیں یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ پھر سو گیا تو پھر قسمت کا ستارہ چمکا۔ پھر نبی اکرم ﷺ نے وہی حکم دیا۔

جب صبح ہوئی تو مجوسی کے گھر پوچھتا ہوا پہنچ گیا۔ مجوسی کا گھر تلاش کرنا کچھ مشکل نہ تھا کیوں کہ بہت مال دار تھا اس کا کاروبار وسیع تھا۔ جب مجوسی کے سامنے ہوا تو اس نے اس اجنبی کو دیکھ کر پوچھا ''کیا آپ کا کوئی کام ہے؟'' اس مردِ صالح نے فرمایا ''وہ میرے تیرے درمیان علیحدگی کی بات ہے''۔

اس نے نوکروں ،غلاموں کو حکم دیا کہ وہ باہر چلے جائیں۔ جب تخلیہ ہو گیا تو مرد صالح نے کہا ''تجھے ہمارے نبی ﷺ نے سلام بھیجا ہے'' یہ سن کر مجوسی نے سوال کیا ''کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میں مجوسی ہوں اور میں ان کے لائے ہوئے دین کو نہیں مانتا۔ اس پر اس مردِ صالح نے فرمایا میں جانتا ہوں ،لیکن میں نے دو بار حضور ﷺ دیکھا ہے اور مجھے اسی بات کی تاکید فرمائی ہے''۔ یہ سن کر مجوسی نے اللہ تعالیٰ کی قسم دلائی کہ کیا واقعی تجھے تمہارے نبی ﷺ نے بھیجا ہے۔ ''اس نے کہا اللہ تعالیٰ شاہد ہے اور مجھے یہی فرمایا ہے''۔

پھر مجوسی نے پوچھا ''اور کیا کہا ہے؟'' اس نیک مرد نے کہا نیز حضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دیے ہوئے میں سے مجھے کچھ دے اور یہ کہ تیرے حق میں دُعا قبول ہے۔ اس مجوسی نے پوچھا تجھے معلوم ہے کہ وہ کون سی دعا ہے؟ اس نے جواباً فرمایا مجھے علم نہیں۔ پھر مجوسی نے کہا میرے ساتھ اندر آ۔ میں تجھے بتاؤں وہ کون

سی دعا ہے۔ جب میں اندر آ گیا اور بیٹھے تو مجوسی نے کہا آپ اپنا ہاتھ بڑھائیں تا کہ میں آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کروں اور اس نے ہاتھ پکڑ کر کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

اسلام قبول کر لینے کے بعد اس نے اپنے ہم نشینوں کو بلایا اور فرمایا ''سن لو! میں گمراہی میں تھا اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دی، میں نے ہدایت قبول کر لی، میں نے تصدیق کی اور میں ایمان لایا ہوں اللہ تعالیٰ پر اور اس کے نبی محمد ﷺ۔

لہٰذا تم میں سے جو ایمان لے آئے تو اس کے پاس جو میرا مال ہے وہ اس پر حلال ہے۔ اور جو ایمان نہ لائے وہ میرا مال ابھی واپس کر دے اور آئندہ نہ وہ مجھے دیکھے نہ میں اسے دیکھوں۔ تو چونکہ اس کے مال سے کافی مخلوق تجارت کرتی تھی۔ اس کے اعلان سے اکثر ان میں سے ایمان لے آئے اور جو ایمان نہ لائے وہ اس کا مال واپس کر کے چلے گئے پھر اس نے اپنے بیٹے کو بلایا اور فرمایا ''بیٹا! میں نے اسلام قبول کر لیا ہے لہٰذا اگر تو بھی اسلام قبول کر لے تو تُو میرا بیٹا اور میں تیرا باپ ورنہ آج سے نہ تو میرا بیٹا اور نہ میں تیرا باپ''۔

یہ سن کر بیٹے نے کہا۔ ابا جان! جو آپ نے راستہ اختیار کیا ہے اس کی مخالفت ہرگز نہیں کروں گا۔ لیجئے سن لیجیے!

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّااللّٰه وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

پھر اس نے اپنی بیٹی کو بلایا جو کہ اپنے ہی بھائی کے ساتھ شادی شدہ تھی اور یہ مجوسیوں کے مذہب کے مطابق تھا۔ باپ نے اپنی بیٹی سے بھی وہی کچھ کہا جو اس نے اپنے بیٹے سے کہا تھا۔ یہ سن کر بیٹی نے کہا مجھے قسم ہے خدا کی! میرا شادی کے دن

سے آج تک اپنے بھائی کے ساتھ ملاپ نہیں ہوا بلکہ مجھے سخت نفرت رہی ہے اور کہا:

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

یہ سن کر باپ بہت خوش ہوا۔ پھر اس نے مردِ صالح سے کہا ''کیا آپ چاہتے ہیں کہ میں آپ کو وہ دُعا بتاؤں جس کی قبولیت کی خوشخبری آپ لائے ہیں اور وہ کیا چیز ہے جس نے رسول اکرم نبی محترم ﷺ مجھ سے راضی کیا ہے؟ مرد صالح نے فرمایا ہاں! ضرور بتائیں۔

اس نے کہا'' جب میں نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے بیٹے سے کی تھی تو میں نے عام دعوت کی تھی۔ سب لوگوں کو کھانا کھلاتا رہا حتیٰ کہ کیا شہری کیا دیہاتی سب کھا گئے۔ جب سب کھا کر فارغ ہو کر چلے گئے تو چونکہ میں تھک کر چور ہو چکا تھا۔ میں نے مکان کی چھت پر بستر لگوایا۔ تا کہ آرام کروں اور میرے پڑوس میں ایک سیّد زادی جو کہ سید امام حسن رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے تھیں۔ اور اس کی چھوٹی چھوٹی بچیاں رہتی تھیں۔ جب میں اوپر لیٹا تو میں نے ایک صاحبزادی کو سنا وہ اپنی والدہ محترمہ سے کہہ رہی تھیں، امی جان! آپ نے دیکھا کہ ہمارے پڑوسی مجوسی نے کیا کیا ہے؟ ہمارا اس نے دل دُکھایا ہے اس نے سب کو کھانا کھلایا مگر ہمیں پوچھا تک نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے ہماری طرف سے اچھی جزا نہ دے''۔

جب میں نے اس شہزادی سے یہ بات سنی تو میرا دل پھٹ گیا اور سخت کوفت ہوئی ہائے! میں نے ایسا کیوں کیا؟ میں جلدی سے نیچے اترا اور پوچھا کہ یہ کتنی شہزادیاں ہیں تو مجھے بتایا گیا کہ تین شہزادیاں ہیں اور ایک ان کی والدہ محترمہ ہے۔

میں نے کھانا چُنا اور چار بہترین جوڑے کپڑے کے لیے اور کچھ نقدی رکھ کر نوکرانی کے ہاتھ ان کے گھر بھیجا اور خود میں دوبارہ مکان کی چھت پر چڑھ کر

بیٹھ گیا۔ جب وہ چیزیں جو میں نے حاضر کی تھیں ان کے ہاں پہنچیں تو وہ بہت خوش ہوئیں اور شہزادیوں نے کہا، امی جان! ہم کیسے یہ کھانا کھالیں حالانکہ بھیجنے والا مجوسی ہے۔ یہ سن کر ان شہزادیوں کی والدہ محترمہ نے فرمایا: بیٹی! یہ اللہ تعالیٰ کا رزق ہے اس نے بھیجا ہے، تو شہزادیوں نے کہا۔ ہمارا مطلب یہ نہیں ہے بلکہ ہمارا مطلب یہ ہے کہ ہم اس کھانے کو کیسے کھالیں جب کہ بھیجنے والا مجوسی ہی رہے۔ پہلے اس کے لئے اپنے نانا جان کی شفاعت سے اس کے مسلمان ہونے اور اس کے جنتی ہونے کی اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔

ان شہزادیوں نے دعا کرنا شروع کی اور ان کی والدہ محترمہ آمین کہتی رہیں۔ لہٰذا یہ وہ دعا ہے کہ جس کی قبولیت کی بشارت حبیبِ خدا ﷺ نے تیرے ہاتھ بھیجی ہے اور اب میں حضور ﷺ کے حکم کی تعمیل یوں کرتا ہوں کہ جب میں نے اپنی بیٹی کی شادی اپنے بیٹے سے کی تھی تو میں نے ساری جائیداد میں سے نصف ان لڑکے لڑکی کو دی تھی اور نصف میں نے رکھی تھی اور اب چونکہ ہم سب مسلمان ہو گئے ہیں اور اس مبارک اسلام نے دونوں (بہن بھائی) کے درمیان جدائی کر دی ہے اب وہ مال جو ان کو دیا تھا وہ آپ کا ہے آپ لے جائیں۔ (سبحان اللہ)

ایک درود جس کا ثواب لامحدود ہے:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ ہمارے گھرانے پر درود بھیجے تو اس کا ثواب بہت بڑے پیمانے میں ماپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ

اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

فرشتوں کے ساتھ نماز:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا کہ آسمان پر فرشتوں کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہے، حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے سبب پوچھا کہ یہ اعزاز کیسے حاصل ہوا اس شخص نے جواب دیا کہ میں جب کوئی حدیث لکھنے بیٹھتا اور سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام آتا تو فوراً درود شریف لکھ لیتا تھا اس کے بدلے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یہ اعزاز عطا فرمایا ہے۔

حضرت علامہ شہاب خفاجی رحمۃ اللہ علیہ کا فلسفہ:

حضرت علامہ شہاب خفاجی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح شریف میں فرمایا ہے کہ جو کثرت سے درود شریف نہ پڑھ سکے تو کم از کم ۳۱۳ مرتبہ ضرور پڑھے یہی کثرت سے پڑھنا سمجھا جائے گا۔

''مزرع الحسنات'' میں فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ نے ۳۱۳ کے عدد میں خاص تاثیر رکھی ہے جہاں یہ عدد پایا جاتا ہے، وہاں فلاح اور خیر و برکت پائی جاتی ہے۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبروں میں ۳۱۳ کو رسول بنایا، غزوۂ بدر میں شریک ہونے والے صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کی یہی تعداد تھی جنہوں نے ہزاروں کو مار بھگایا۔

طالوت کا لشکر جس نے جالوت اور اس کے ساتھیوں کو مار بھگایا۔ ۳۱۳ تھے اس لئے ۳۱۳ بھی مسیحا عدد ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درود شریف، دوا بھی ہے اور دعا بھی:

علامہ حضرت ابنِ المشتہر یوں فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ جل شانہٗ کی ایسی حمد کروں جو سب سے زیادہ افضل ہو اور اب تک کسی مخلوق نے نہ کی ہو جو اوّلین و آخرین اور ملائکہ مقربین، آسمان والوں اور زمین والوں سے افضل ہو اور خاص طور پر ایسا درود جو سب سے افضل ترین ہو تو یہ پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَافْعَلْ بِنَامَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ۔

ترجمہ: ’’اے اللہ عزوجل! تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیری شان کے مناسب ہے اور میرے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شان کے شایان ہو بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے تو مغفرت کرنے والا ہے‘‘۔

نوٹ: یہ درود بھی ہے۔ دوا بھی اور دعا بھی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دے اسے بار بار پڑھنے اور پڑھانے اور سننے کی۔ آمین

عرش کا سایہ:

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث شریف میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ: تین قسم کے آدمی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے میں ہوں گے جس دن اس سائے کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔(۱) وہ شخص جو کسی مصیبت زدہ کی مصیبت ہٹائے۔(۲) جو میری سنت کو زندہ رکھے۔(۳) وہ شخص جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَحَبِیْبِنَا وَ مَحْبُوْبِنَاوَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍوَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

ایک آسان درود:

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ دعا کرے:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا صلی اللہ علیہ وسلم مَا ھُوَ اَھْلُہٗ ۔

یعنی اے اللہ عز وجل جزا دے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کی طرف سے جس کے وہ مستحق ہیں۔

تو اس دعا کا ثواب ستر (۷۰) فرشتوں کو ایک ہزار (۱۰۰۰) دن تک مشقت میں ڈالے گا۔یعنی ستر (۷۰) فرشتے ایک ہزار (۱۰۰۰) دن تک اس آدمی کے لئے دعا مانگتے رہیں گے۔ (سبحان اللہ)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم زیارت اور حوضِ کوثر پر بازیابی:

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ:

مَنْ صَلّٰی عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ صلی اللہ علیہ وسلم فِی الْقُبُوْرِ ۔

(جو شخص یہ درود روح محمد صلی اللہ علیہ وسلم ارواح میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسدِ اطہر پر بدنوں میں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ مبارک پر بھیجے گا وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں، اسی طرح دیکھے گا جس طرح قیامت میں دیکھے گا۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

اس کی سفارش فرمائیں گے اور آپ ﷺ کے حوضِ کوثر سے پانی پیے گا اور اللہ تعالیٰ اس کے بدن کو دوزخ پر حرام فرمادے گا۔ ان شاء اللہ (قول بدیع)

سبوئے جہاں میں چھلکتا ہے کیمیا کی طرح
کوئی شراب نہیں عشق مصطفیٰ کی طرح

تریاقِ مجرب:

''نزہتہ المجالس'' میں لکھا ہے کہ بعض صلحا میں سے ایک صاحب نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابنِ ارسلان رحمۃ اللہ علیہ (جو بڑے زاہد و عابد اور عالم تھے) کو خواب میں دیکھا اور ان سے اپنے مرض اور تکالیف کی شکایت کی انہوں نے فرمایا تریاق مجرب سے کہاں غافل ہو یہ درود پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ۔

معلوم ہوا کہ یہ درود شریف ایک ایسا علاج ہے جو لاعلاج مریضوں کو فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ شفایاب ہو جاتے ہیں۔

حضرت سید توکل علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مصائب اور بلیات جب اترتی ہیں تو گھروں کا رخ کرتی ہیں۔ مگر درود شریف پڑھنے والے کے گھر پر فرشتے جو درود پاک کے خادم ہیں۔ وہ اس بلا کو گھر میں آنے سے روکتے ہیں بلکہ ان کو پڑوس کے گھروں سے بھی دور بھگا دیتے ہیں۔ (سبحان اللہ)

درودِ تاج

فضائل:

اگر کوئی شخص زیارتِ جمال بے مثال رسول ﷺ آرزو دل و جان سے رکھتا ہوتو عروج ماہِ شب جمعہ میں بعد فراغت نمازِ عشاء کے باوضو جامہ پاک خوشبودار پہن کر ایک سوستر (۱۷۰) مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ کر سو جائے گیارہ شب اسی طرح پڑھے ان شاء اللہ عزوجل شرف زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُہٗ مَکْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ ط جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُطَھَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْھُدٰی ط کَھْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ

وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ
الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ
وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُهٗ وَ الْمَقْصُوْدُ مُوْجُوْدُهٗ سَيِّدِ
الْمُرْسَلِيْنَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ
اَنِيْسِ الْغَرِيْبِيْنَ رَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ رَاحَةِ
الْعَاشِقِيْنَ مُرَادِالْمُشْتَاقِيْنَ شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ
سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ
الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ سَيِّدِالثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ
الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسِيْلَتِنَافِي الدَّارَيْنِ
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ
وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا
وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰهِ
نُوْرٍمِّنْ نُّوْرِاللّٰهِ ط يٰاَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهٖ
صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ ط

ترجمہ: ”اے اللہ عزوجل! رحمت نازل کراو پر ہمارے سرداراور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتاج والے ہیں اورمعراج والے ہیں اور براق والےاور پرچم والے ہیں، بلاؤں، وباؤں، قحط، بیماریوں، پریشانیوں اور غموں کے دور کرنے والے ہیں ان کانام لکھا ہواہے۔ بلند ہے ذریعہ

شفا ہے۔ کندہ ہے لوح اور قلم میں، عرب وعجم کے سردار ہیں، ان کا جسم مقدس ہے معطر ہے۔ منور ہے بیت اللہ میں اور مدینہ منورہ میں (وقت) چاشت کے آفتاب ہیں اور اندھیری رات کے چاند ہیں، بلندی کے صدر نشین ہیں، ہدایت کے نور ہیں مخلوق کی پناہ گاہ اور تاریکیوں میں روشن چراغ ہیں، اچھی خصلتوں والے، امتوں کی سفارش کرنے والے ہیں اور جودو کرم کے مالک ہیں اللہ تعالیٰ ان کا محافظ ہے، اور جبرائیل ان کے خادم ہیں اور براق ان کی سواری ہے معراج ان کا سفر ہے اور سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے، قاب وقوسین ان کا مطلوب ہے اور مطلوب ان کا مقصود ہے اور مقصود ان کا موجود ہے، تمام رسولوں کے سردار ہیں، نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں گنہگاروں کی شفاعت کرنے والے ہیں غریبوں کے ہمدرد ہیں تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں، عاشقوں کے لئے راحت ہیں، مشتاقوں کی مراد ہیں عارفوں کے لئے آفتاب ہدایت ہیں، سالکین کے لیے چراغ ہیں، مقربین کے لئے شمع ہدایت ہیں، فقرا غربا اور مسکینوں کے لئے چراغ ہیں، مقربین کے لیے شمع ہدایت ہیں، فقرا غربا اور مسکینوں کو چاہنے والے ہیں، انس وجن کے سردار ہیں، حرمین کے نبی ہیں، دونوں قبلوں کے پیشوا ہیں، دونوں جہان کے نور ہیں، اے وہ لوگو! جو ان کے جمال کے مشتاق ہو، ان پر درود بھیجو اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو ان سب پر دارین میں ہمارا وسیلہ ہیں قاب وقوسین کے مالک ہیں مشرقین ومغربین کے رب کے محبوب اور پیارے ہیں امام حسن اور حسین رضوان اللہ اجمعین کے نانا ہیں، ہمارے آقا اور جن وانس کے سردار ہیں، ابولقاسم ان کی کنیت ہے، نام محمد ﷺ بن عبداللہ ہے۔ اللہ عزوجل کے نور میں سے ایک نور ہیں۔

درودِ خاص

درودِ خاص کے فوائد لکھنا ناممکن ہیں۔ اس جگہ صرف اتنا لکھنا کافی ہو گا کہ کوئی بھی رنج یا پریشانی یا مصیبت آجائے تو صدقِ دل سے اس درود شریف کو فوراً پڑھنا چاہیے۔ اس کی برکت سے ہر قسم کی مصیبتیں، تکلیفیں، رنج وغم ختم ہوجاتے ہیں۔

اس درود شریف کا پڑھنا اور اس سے تکلیفوں کا مٹنا یقینی بات ہے، اس کا پڑھنے والا ولی ہوجاتا ہے۔ درودِ خاص یہ ہے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ نُوْرٌ مِّنْ نُوْرِ اللّٰهِ۔

درودِ لکھی

سلطان المشائخ واقف اسرارِ معنوی حضرت محمود غزنوی کا یہ معمول تھا کہ ہر روز بطور وظیفہ صدقِ نیت اور فرطِ محبت سے ایک لاکھ مرتبہ یہ درود شریف پڑھتے اور اس کا ثواب سرورِ دوعالم ﷺ نذر کرتے چونکہ اس قدر پڑھنے میں تمام دن گزر جاتا تھا، اور انتظامِ مملکت کے واسطے فرصت کا وقت ہاتھ نہ آتا۔ ایک رات عالم خواب میں رسالت مآب ﷺ نے سلطان محمود کو زیارت جمال جہاں آرا سے سرفراز کیا اور ارشاد فرمایا کہ اے محمود اس درو شریف کو ہر روز بعد نماز فجر ایک مرتبہ پڑھا کرو لاکھ درود کا ثواب حاصل ہوگا اور اس کی برکت سے میری محبت میں کامل ہوگا۔

پس سلطان محمود نے بہ مطابق ہدایت اور ارشاد جناب رسالت مآب ﷺ کے ہر روز اس درود شریف کی مداومت کی اور اس مژدہ سے ہر شخص کو خبر کردی۔

یہ درود سبب حصول ثواب لاکھ درود شریف کے ایک دفعہ پڑھنے میں، درود

خوانوں کو سرور تمام ہوا اس لئے یہ ''درود لکھی'' کے نام سے موسوم ہوا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَاوَمَوۡلَانَامُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ رَحۡمَۃِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَاوَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍوَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ فَضۡلِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَاوَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِخَلۡقِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَامُحَمَّدٍوَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ عِلۡمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ کَلِمٰتِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا مُحَمَّدٍوَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَامُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ کَرَمِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍوَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ حُرُوۡفِ کَلَامِ اللّٰہِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمۡ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوۡلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۢ بِعَدَدِ قَطَرَاتِ

الْاَمْطَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ اَوْرَاقِ
الْاَشْجَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ رَمْلِ
الْقِفَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَا
خُلِقَ فِي الْبِحَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ
الْحُبُوْبِ وَالثِّمَارِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدَنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدَنَا
مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِ الَّيْلُ وَاَشْرَقَ عَلَيْهِ
النَّهَارُ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ
ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّم عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ م بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ
عَلَيْهِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اَنْفَاسِ

الْخَلَآئِقِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؕ بِعَدَدِ نُجُوْمِ
السَّمٰوٰتِ ط اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ
مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؕ بِعَدَدِ كُلِّ
شَیْءٍ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ ط صَلَوٰتُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ
مَلٰٓئِكَتِهٖ وَاَنْبِیَآئِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِیْعِ الْخَلَآئِقِ عَلٰی
سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَقَآئِدِ الْغُرِّ
الْمُحَجَّلِیْنَ وَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ وَاَهْلِ
بَیْتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِیْنَ ط مِنْ اَهْلِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِیْنَ ط وَیَآاَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ ط وَصَلَّی اللّٰہُ
تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط
وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا دَآئِمًا اَبَدًا كَثِیْرًا كَثِیْرًا ط وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ O

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ! درود و سلام نازل فرما ہمارے سردار آقا صلی اللہ علیہ وسلم
پر اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اولاد پر اپنی رحمت کی تعداد کے مطابق ،
اے اللہ عزوجل ! درود و سلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اور ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم اولاد پر اپنے فضل کے عدد کے مطابق ، اے

اللہ عزوجل! درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر اپنی مخلوق کی تعداد کے مطابق، اے اللہ عزوجل! درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر اپنے علم کے شمار کے مطابق، اے اللہ عزوجل! درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر اپنے کلمات کی گنتی کے شمار کے مطابق، اے اللہ عزوجل! درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر اپنے کرم کی گنتی کے شمار کے مطابق، اے اللہ عزوجل! درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر کلام اللہ عزوجل کے حروف کے شمار کے مطابق، اے اللہ عزوجل! درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر بارش کے قطرات کے شمار کے مطابق، اے اللہ عزوجل! درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر درختوں کے پتوں کی تعداد کے شمار کے مطابق، اے اللہ عزوجل! درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر میدان کے ذرات کی گنتی کے مطابق اے اللہ عزوجل! درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر سمندروں کی مخلوقات کی تعداد کے مطابق، اے اللہ عزوجل! درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر غلوں اور پھلوں کے شمار کے مطابق، اے اللہ عزوجل! درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اور ہمارے سردار محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اولاد پر رات و دن کی تعداد کے مطابق، اے اللہ عزوجل! درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے

آقا محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ اولاد پر تعداد کے مطابق،
جس پر رات چھا جاتی ہے اور جس پر دن روشن ہوتا ہے، اے اللہ عزوجل
! درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ اور ہمارے
سردار محمد ﷺ اولاد پر ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جو ان پر درود بھیجتے
ہیں، اے اللہ عزوجل ! درود وسلام بھیج ہمارے سردار اور ہمارے آقا
محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ اولاد پر ان لوگوں کی تعداد
کے مطابق جو اُن پر درود نہیں بھیجتے ، اے اللہ عزوجل ! درود نازل کر ہمارے
سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ اور ہمارے سردار محمد ﷺ اولاد پر
مخلوقات کے سانسوں کی تعداد کے مطابق، اے اللہ عزوجل درود وسلام
نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور ہمارے سردار
محمد ﷺ اولاد پر آسمانوں کے ستاروں کی تعداد کے برابر، اے اللہ
عزوجل ! درود وسلام نازل کر ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ اور
ہمارے سردار محمد ﷺ اولاد پر دنیا و آخرت کی ہر چیز کی تعداد کے مطابق
، اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اس کے فرشتوں کی، انبیاء کی، رسولوں اور تمام مخلوق کی
دعائیں اور رحمتیں نازل ہوں تمام رسولوں کے سردار اور تمام متقیوں کے امام،
اور تمام روشن پیشانی والوں کے راہنما اور گنہگاروں کی سفارش کرنے والے
ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد ﷺ پر ان کی اولاد پر ان کے اصحاب
اور ان کی ازواج اور ان کی ذریات اور ان کے اہلِ بیت اور تمام آپ کی
اطاعت کرنے والوں پر جو آسمانوں اور زمین میں ہے، اے ارحم الراحمین
تیری رحمت کے ساتھ اور اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم اور
بخشش کرنے والے اللہ تعالیٰ درود نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ
پر اور ان کی اولاد اور ان کے تمام اصحاب پر، اور خوب سلام بھیج ایسا سلام
جو ہمیشہ ہمیشہ رہے بہت ہی بہت ہو، اور تمام حمد اس اللہ عزوجل کے لیے ہے
جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

درودِ واحد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ خاتم النبیین سیّد المرسلین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام القبلتین و نبی الحرمین والشریفین نے ارشاد فرمایا کہ: جب تم لوگ درود بھیجو تو خوبصورت اور اچھا کر کے بھیجو صرف اس لئے کہ وہ مجھ پر پیش کیا جائے گا اس لئے اس طرح درود شریف پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتَكَ عَلٰى سَيِّدِالْمُرْسَلِيْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ ۨ الَّذِىْ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ

اے اللہ عزوجل! اپنی صلوٰۃ رحمت اور برکت بھیج سید المرسلین، امام المتقین، خاتم النبیین پر جو تیرے بندے، رسول، خیر کے امام اور رسولِ رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کو مقام محمود عطا فرما۔ جس پر رشک کرتے ہیں پہلے والے اور پچھلے سب۔

سات خاص الخاص جنتی درود:

(۱)

روایت ہے کہ ایک دن حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حاضر ہوئے تو ایک شخص نے آ کر سلام کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس شخص کو اپنے اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درمیان بٹھالیا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اس قدر تعظیم و توقیر پر تعجب کرنے لگے اور اس کا سبب دریافت کرنے لگے۔

حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: یہ شخص مجھ پر ایسا درود بھیجتا ہے جو آج تک کسی نے نہیں بھیجا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے دریافت کرنے پر آپ ﷺ نے وہ درود پڑھ کر سنایا۔ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔

(۲)

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص ہر روز صبح کو دس مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کرلیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّ عَلَیْہِ
مَنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ
لَنَا اَنْ نُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ
کَمَا اَمَرْتَنَآ اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ۔

(۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ حضور اکرم ﷺ ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں حضور ﷺ نے فرمایا کہ: جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے درود کا ثواب بڑے پیمانہ میں ماپا جائے تو وہ ان الفاظ سے درود پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ
کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَاَزْوَاجِہٖ اُمَّھَاتِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۴)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے حوالے سے حضرت ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ ذکر کرتے ہیں کہ آقائے نامدار سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص چاہتا ہے کہ اس کا درود بہت بڑے پیمانے سے ماپا جائے تو وہ اہلِ بیت پر درود شریف پڑھے اور اس طرح پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلٰوتَکَ وَبَرَکَاتَکَ عَلٰی مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِهٖ وَ اَھْلِ بَیْتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

(۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر اور ایک مشہور صحابی ہیں آپ رضی اللہ عنہ زیادہ سے زیادہ حدیث شریف حفظ کرتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ سے بے شمار حدیثیں نقل کی گئیں ہیں، دوسرے با کمال صحابی حضرت انس رضی اللہ عنہ ہیں۔ ان دونوں حضرات سے یہ روایت نقل کی گئی ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن نماز کے بعد اپنی جگہ سے اُٹھنے سے پہلے اسّی (۸۰) مرتبہ درج ذیل درود پڑھے تو اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہوں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔

(۶)

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ بڑے زبردست عالم، محدث اور مشہور تابعی بزرگ گزرے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا اُن پر خاص انعام واکرام تھا، وہ اللہ تعالیٰ سے ہم

کلام ہوتے تھے، آپ رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کے پیارے بندوں میں سے تھے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص چاہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حوضِ کوثر سے بھر پور پیالہ پئے تو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَ اَوْلَادِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَصْھَارِہٖ وَاَنْصَارِہٖ وَاَشْیَاعِہٖ وَمُحِبِّیْہِ وَاُمَّتِہٖ وَعَلَیْنَا مَعَھُمْ اَجْمَعِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

(۷)

حضرت ابنِ ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص سات (۷) شب جمعہ (ہر جمعرات کو) سات ۷ مرتبہ یہ درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لئے میری شفاعت لازمی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًا وَلِحَقِّہٖ اَدَآءً وَ اَعْطِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَجْزِہٖ عَنَّامَاھُوَ اَھْلُہٗ وَاجْزِہٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَاجَزَیْتَ نَبِیًّا عَنْ اُمَّتِہٖ وَصَلِّ جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ النَّبِیِّیْنَ وَالصَّالِحِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

درودِ عالی القدر:

حضرت سید یوسف نبھانی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت السید احمد علان رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سید عثمان الدمیاطی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگان دین جن کی روشنی

سے عالمِ اسلام خصوصًا خطہ عرب جگمگا تا رہا ہے انھوں نے اس درود شریف عالی القدر کی تعریف میں کتابیں لکھ دی ہیں یہ ایک شاندار درود ہے۔

اس جگہ یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ درود شریف دنیوی اور دینی امور میں فتح ونصرت وکامرانی کا ایک گنجینہ ہے، ہر نماز کے بعد اس کے ورد سے کام میں کامیابی نصیب ہوتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ عَالِي الْقَدْرِ عَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔

درودِ رُوحی:

یہ درود قبرستان میں زیادہ پڑھا جاتا ہے اس کی برکت سے روحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے اور قیامت تک ان کو آرام ملتا رہتا ہے۔ جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا زیادہ ثواب ہوگا۔اس کا ثواب ماں باپ کی روح کو بخشنے کے لئے لاجواب ہے گویا کہ تمام عمر کے ان کے حقوق ادا کر دیے۔اہلِ قبور کو بخشنے سے انہیں ایسا درجہ ملتا ہے کہ فرشتے بھی ان کی زیارت کو آتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوةُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَةُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مَّادَامَتِ الْبَرَكَاتُ وَصَلِّ عَلٰى رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلٰى صُوْرَةِ مُحَمَّدٍ فِي الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلٰى اِسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْاَسْمَآءِ وَصَلِّ عَلٰى

نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النُّفُوْسِ وَصَلِّ عَلٰى قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي
الْقُلُوْبِ وَصَلِّ عَلٰى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ وَصَلِّ
عَلٰى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلٰى جَسَدِ
مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ وَصَلِّ عَلٰى تُرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي
التُّرَابِ وَصَلِّ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ
وَ اَحْبَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ○ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

ترجمہ: اے اللہ عزوجل درود بھیج محمد ﷺ پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج محمد ﷺ پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج محمد ﷺ کے جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد ﷺ روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج صورت محمد ﷺ کے درمیان صورتوں اور درود بھیج اوپر نام محمد ﷺ پر درود بھیج اوپر نفس محمد ﷺ کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج اوپر قلب محمد ﷺ کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر محمد ﷺ کے درمیان قبروں کے، اور درود بھیج اوپر روضۂ محمد ﷺ کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد ﷺ کے درمیان جسموں کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد ﷺ کے درمیان خاک کے اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد ﷺ پر اور ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے رحم کرنے والوں میں۔

درودِ ماہی / درودِ رحمت

یہ درود شریف آفات اور مصائب سے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حفاظت میں رکھتا ہے روایت ہے کہ ایک روز رسول اکرم ﷺ مدینہ منورہ میں مسجدِ نبوی ﷺ میں تشریف فرما تھے تو ایک اعرابی آیا اور سر پوش سے ڈھکا ہوا طباق حضور ﷺ کے سامنے رکھ دیا۔

حضور ﷺ نے پوچھا کہ اس طباق میں کیا لایا ہے۔ اعرابی نے عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ تین دن سے اس مچھلی کو پکا رہا ہوں یہ بالکل نہیں پکتی اس پر آگ کا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا اب آپ ﷺ کے پاس لایا ہوں۔ آپ ﷺ کو اچھی طرح سے جان سکتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ نے مچھلی سے دریافت فرمایا اور مچھلی بحکم خدا بولنے لگی، مچھلی نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ ایک روز میں پانی میں کھڑی تھی تو ایک آدمی آیا وہ ایک درود پڑھ رہا تھا اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی۔

حضور سرورِ کائنات ﷺ نے فرمایا اے مچھلی وہ درود پڑھ کر سنا۔ چنانچہ اُس نے پڑھ کر سنایا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو حکم دیا اے علی رضی اللہ عنہ اس درود کو لکھ لو اور لوگوں کو سکھاؤ۔ ان شاء اللہ عزوجل دوزخ کی آگ ان پر حرام ہو جائے گی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

خَیۡرِ الۡخَلَائِقِ وَاَفۡضَلِ الۡبَشَرِ وَشَفِیۡعِ الۡاُمَمِ یَوۡمَ

الۡحَشۡرِ وَالنَّشۡرِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى كُلِّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا ط بِرَحْمَتِكَ وَبِفَضْلِكَ وَبِكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ يَا قَدِيْمُ يَا دَآئِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

درودِ تنجینا

جو شخص صلوٰۃ تنجینا کو سوتے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے وہ ایک ہفتہ میں ان شاء اللہ عزوجل دیدارِ نبی ﷺ سے مشرف ہوگا۔ (مزرع الحسنات)

پریشانی، خطرات اور مصائب کے وقت یومیہ ستر مرتبہ پڑھیں، نجات دہندہ ہے۔ ہر تکلیف کے وقت زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے۔ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔

منہاج الحسنات میں ابنِ فا کہانی کی کتاب فجر منیر سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک بزرگ نے کہا میں جہاز میں سوار تھا جب طوفان کی موجوں سے جہاز ڈوبنے لگا تو مجھ پر غنودگی طاری ہوئی، اس حالت میں مجھے رسول اللہ ﷺ زیارت ہوئی اور آپ ﷺ نے فرمایا کہ: درود تنجینا جہاز کے سوار ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھیں، ابھی تین سو (۳۰۰) تک پڑھنے کی نوبت نہیں پہنچی تھی کہ جہاز ڈوبنے سے بچ گیا اور طوفان سے نجات پائی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیۡنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ الۡاَھۡوَالِ وَالۡاٰفَاتِ وَتَقۡضِیۡ لَنَا بِھَا جَمِیۡعَ الۡحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنۡ جَمِیۡعِ السَّیِّاٰتِ وَتَرۡفَعُنَا بِھَا عِنۡدَکَ اَعۡلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَآ اَقۡصَی الۡغَایَاتِ مِنۡ جَمِیۡعِ الۡخَیۡرٰتِ فِی الۡحَیَاتِ وَبَعۡدَ الۡمَمَاتِ اِنَّکَ مُجِیۡبُ الدَّعۡوَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَیَا قَاضِیَ الۡحَاجَاتِ وَیَا کَافِیَ الۡمُھِمَّاتِ وَیَا دَافِعَ الۡبَلِیَّاتِ وَیَا حَلَّ الۡمُشۡکِلَاتِ اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ اَغِثۡنِیۡ یَآ اِلٰھِیۡ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ○

ترجمہ: اے پروردگار! ہمارے سردار آقا حضرت محمد ﷺ درود بھیج اور ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ اولاد پر کہ جس کے وسیلے سے اور برکت سے تو ہم سب کو خوف کی چیزوں اور آفات سے نجات بخشے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہماری ساری حاجتیں پوری کردے اور جس کے وسیلے اور برکت سے تو ہم کو کل برائیوں سے پاک وصاف کردے اور اپنے حضور اعلیٰ درجات دے اور جس کے وسیلے اور برکت سے ہم کو زندگی اور مرنے کے بعد بھی تمام بھلائیوں کی بلندیوں کی انتہا تک پہنچا دے بے شک تو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔

درودِ ہزارہ

دُرودِ ہزارہ طالبان روحانیت کا محبوب دُرود ہے کیونکہ اس دُرود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہوجاتی ہے اور رسول اکرم ﷺ خاص شفقت، عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درود زیارت النبی ﷺ کے لیے بہت مؤثر اور اکسیر ہے۔ لہٰذا جو شخص حضور ﷺ زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ دُرود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ ان شاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہوجائیں گی۔

وسعتِ رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہٰذا جو شخص قرض میں ڈوبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس دُرود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةَ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

ترجمہ: ''اے اللہ عزوجل! درود بھیج محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے اور سلام بھیج''۔

درودِ قرآنی

یہ قرآنی درود ہے اس کے بے شمار فوائد ہیں جو اس مختصر جگہ میں درج نہیں ہو سکتے۔ مختصراً یہ کہ اس درود شریف کے پڑھنے سے رحمت ربانی کا بادل فوراً چھا جاتا ہے اور برسنا شروع کر دیتا ہے اس کے پڑھنے سے حضور ﷺ کی کمال محبت نصیب ہوتی ہے۔

اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے اس قدر رحمت نازل ہوتی ہے کہ ملائک آسمان پر اور آدمی زمین پر اگر اس رحمت کو جمع کریں تو ناممکن ہے کہ ایک حصہ بھی جمع کر سکیں۔ یہ درود شریف بڑا عجیب ہے۔ اس کو تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام پڑھنے سے مکمل کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے اور بعد پڑھنا افضل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ بِعَدَدِ مَافِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا بِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

ترجمہ: ’’اے اللہ عزوجل! درود بھیج اوپر محمد ﷺ کے اور ان کی اولاد کے اور ان کے دوستوں کے مطابق، قرآن کے حروف کی تعداد کے اور ہر حروف کے بدلے ایک ایک ہزار کے عدد کے مطابق‘‘۔

درودِ ناریہ

یہ درود شریف نہایت ہی زود اثر ہے فی الحقیقت یہ درود صدقِ دل سے پڑھ کر اگر پہاڑ کو انگلی سے اشارہ کیا جائے تو پہاڑ فوراً ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اللہ تعالیٰ نے اس سے بھی زیادہ طاقت اس درود شریف میں رکھ دی ہے۔

یہ درود شریف ایک ایسا راز ہے جس کو عارفوں اور خاص الخاص ولیوں کے سوا کوئی بھی نہ سمجھ سکھا۔ اس میں بے شمار خاص فوائد ہیں۔ جن کو اگر لکھا جائے تو دنیا کی سیاہی اور کاغذ ختم ہو جائے۔ سب سے زیادہ اس درود ناریہ کا فائدہ یہ ہے کہ جب بھی رنج وملال ہو یا کوئی مصیبت آجائے تو فوراً اس کو پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ عزوجل تمام مصیبتیں منٹوں میں ختم ہو جائیں گی۔ اندھیرا اُجالے میں بدل جائے گا۔ زحمت رحمت میں تبدیل ہو جائے گی۔ رب کریم غیب سے مدد دے گا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَّسَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ تَنْحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ وَ تَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَ تَقْضٰی بِہِ الْحَوَآئِجُ وَ تَنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَ حُسْنُ الْخَوَاتِمِ ط وَیَسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْہِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّ نَفْسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ۔

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! تو درود نازل کر ایسا درود جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا سلام جو مکمل ہو اوپر ہمارے سردار ہمارے آقا محمد ﷺ کے جن کے ذریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں اور پریشانیاں رفع ہوتی ہیں، اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے اور بادل آپ

کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے اور درود بھیج آپ ﷺ اولاد پر اور آپ ﷺ کے دوستوں پر ہر لمحہ اور ہر سانس میں مطابق اپنی معلومات کے شمار کے اے اللہ عزوجل !اے اللہ عزوجل !اے اللہ عزوجل !۔

درودِ اوّل:

درودِ اوّل کو اللہ تعالیٰ نے سب سے زیادہ افضل بتایا ہے اس درود شریف کو پڑھنے والا محروم نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات دیتا ہے، تکالیف دور کرتا ہے، دینی ودنیاوی کامیابیاں دیتا ہے اور اس درود شریف کا یہ خاص فائدہ ہے کہ اس کو اگر کوئی کثرت سے پڑھے تو ان شاء اللہ ہر برائی اس سے چھوٹ جائے گی، عبادت میں لطف آئے گا اور آدمی عابد اور پرہیزگار بن جائے گا۔

دین سے دلچسپی رکھنے والے حضرات اگر چاہیں کہ ان کی منزلیں جلد از جلد طے ہو جائیں تو اس درود کا زیادہ سے زیادہ ورد کریں۔ منزل مقصود تک پہنچنے کے لئے یہ زینہ ہے۔

یہ ایک اسمِ اعظم ہے اور آسانی سے قبول ہونے والا درود ہے اللہ تعالیٰ کے خاص بندے اس کو پڑھتے ہیں، اگر کوئی امیدوار اللہ تعالیٰ کا خاص بندہ بننا چاہتا ہے تو اس کو دل وجان سے پڑھے۔

جو لوگ اس کو کثرت سے پڑھتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے پاس اللہ عزوجل کے حبیب ﷺ کے صدقہ میں اول صف میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کا نام درود اوّل ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَفْضَلُ اَنْبِیَائِكَ وَ اَکْرَمُ اَصْفِیَائِكَ مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِہٖ جَمِیْعَ

الْاَنْوَارِ وَصَاحِبُ الْمُعْجَزَاتِ وَ صَاحِبُ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۔

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! درود بھیج او پر ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جو تیرے نبیوں میں افضل ہیں اور تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ بزرگ ہیں جن کے نور سے تمام نور ظاہر ہوئے ہیں اور وہ معجزات والے ہیں اور مقامِ محمود والے ہیں اور اولین اور آخرین (سب) کے سردار ہیں۔

درودِ قلبی

اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کی ہر ایک دعا قبول ہو اور ہر جائز حاجت اس کی مرضی کے مطابق پوری ہو تو اس کے لئے یہ ایک لاجواب درود ہے اس کو چاہیے کہ ہر ایک دعا میں اس کو پڑھے ان شاء اللہ عزوجل اس درود شریف کی برکت سے اس کی ہر دعا قبول ہو گی۔

درود قلبی اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے قلب کو منور کرتا ہے۔ خاص طور پر جب بھی دعا میں پڑھا جائے گا اللہ عزوجل کے فضل و کرم سے دعا یقیناً قبول ہو گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَ مُرْشِدِنَا وَرَاحَةِ قُلُوْبِنَا وَطَبِيْبِ ظَاهِرِنَا وَ بَاطِنِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَاَوْلِيَآءِ اُمَّتِهٖ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

درودِ خمسہ

باسلامت اور امن وامان میں رہنے اور عزت کے ساتھ وقت بسر کرنے کے لیے درود خمسہ کا ورد سب سے زیادہ اعلیٰ وافضل ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے درودِ خمسہ کی تعریف میں کئی باتیں لکھی ہیں اور کئی فضائل درج کیے ہیں۔ ''معارج'' میں امام صاحب نے مرنے کے بعد مغفرت اور رحمت پانے کا سبب بھی اس درود شریف کو بتایا ہے۔

ہر مصیبت میں یہ درود کام دیتا ہے اور ہر مہم میں یقیناً کامیابی ہوتی ہے۔ اس درود شریف کے ورد سے ایک سو(۱۰) حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔

عارفانِ وقت نے عربستان کے ایک کامل ولی اللہ سے ان کے مرنے کے بعد بذریعہ کشف دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا بزرگ نے کہا میں ہر جمعرات کو درودِ خمسہ پڑھتا تھا۔ ربِ تعالیٰ نے اسی وجہ سے مجھے بخش دیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ وَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ تُحِبُّ وَ تَرْضٰی اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ
وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ۔

درودِ انعام

یہ درود شریف ''صلوٰۃ انعام'' کے نام سے مشہور ہے۔

اگر حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا پیارا بننے کا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کی زیارت کا شوق ہو تو اس درود شریف کو سوتے وقت باوضو ۱۲۳ مرتبہ پڑھا جائے۔ بڑا

بابرکت اور بڑا افضل درود ہے۔ جو یہ درود شریف پڑھے گا اس کو دین میں اور دنیا میں بے شمار نعمتیں حاصل ہوں گی اور وہ رحمت کے سایہ میں ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اِنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ۔

ترجمہ: ''اے اللہ عزوجل! رسول اکرم ﷺ پر درود بھیج اتنا جتنا کہ تیرا انعام اور بے شمار فضل و کرم ہے۔

درودِ کوثر

جس کو تمنا ہو کہ ساقی کوثر ﷺ کے حوضِ کوثر سے حسبِ خواہش ساغر ملے تو اس کو چاہیے کہ اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرے اس کو ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پیاس کی شدت نہ ستائے گی۔

یہ دورد شریف مجرب دوا بھی ہے۔ جو آدمی چاہے کہ اسے کسی قسم کا ملال قیامت میں نہ ستائے تو اس درود شریف کا ورد رکھا کرے۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ جو اپنے وقت کے ولی اور قطب گزرے ہیں اور جن کے حضرت حبیب عجمی رحمۃ اللہ علیہ جیسے بزرگ شاگرد اور مرید تھے، فرماتے ہیں کہ اگر کوئی انسان یہ تمنا رکھتا ہے کہ خدا کا قرب حاصل ہو تو وہ درودِ کوثر کثرت سے پڑھا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاَوَّلِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى النَّبِيّٖنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمُرْسَلِيْنَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔

ترجمہ: اے اللہ عزوجل! درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ اولین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ آخرین میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ نبیوں میں اور درود بھیج ہمارے سردار محمد ﷺ مرسلین میں اور درود بھیج، ہمارے سردار محمد ﷺ ملا اعلیٰ میں قیامت کے دن تک۔

درودِ اعلیٰ

اس درود شریف کے متعلق کہتے ہیں کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے تم سے کیا معاملہ فرمایا۔ اُنھوں نے جواب دیا اعلیٰ اعزاز عطا کیا سب سے بڑی چیز تو یہ ہے کہ میرا کوئی بھی حساب و کتاب نہ ہوا۔ امام صاحب نے فرمایا یہ کیوں۔ انہوں نے جواب دیا کہ جو درود شریف پڑھتا تھا اس کی برکت سے یہ اعلیٰ اعزاز ملا۔ درود شریف یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کَمَا یَنْبَغِیْ الصَّلٰوۃُ عَلَیْہِ

ترجمہ: ''الٰہی ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ درود بھیج جو ان کے لائق ہے''۔

''صلوٰۃ ناصری'' میں لکھا ہے کہ یہ درود شریف بہت مقبول ہے جو شخص اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو تمام مخلوق سے ممتاز ہو کر رہے گا۔ بدامنی، راہ زنی، خوف، حادثات، چوری وغیرہ سے محفوظ رہے گا۔ واقعی عجیب اور اعلیٰ مرتبہ کا درود شریف ہے اسے دنیا میں اللہ تعالیٰ نے انسانوں پر احسان کر کے عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو پڑھنے کی توفیق دے۔ (آمین)

درودِ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ:

روضۃ الاحباب میں امام اسماعیل بن ابراہیم مزنی رحمۃ اللہ علیہ جو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے بڑے شاگرد تھے، سے نقل ہے کہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے انتقال

کے بعد ان کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ اللہ عزوجل نے آپ سے کیا معاملہ کیا؟ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مجھے بخشش دیا اور حکم فرمایا کہ مجھ کو احترام کے ساتھ جنت میں پہنچا دیا جائے یہ سب کچھ اس درود شریف کی برکت سے ہوا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ وَ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔ (حصن)

القول البدیع فی الصلوٰۃ علی الحبیب الشفیع میں علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ حضرت علامہ عبداللہ بن حکم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ فرمایا۔

امام صاحب نے فرمایا کہ میری مغفرت کردی میرے لئے جنت ایسی سجائی گئی جیسے دلہن کو سجایا جاتا ہے مجھ پر ایسی بکھیر کی گئی جیسے دلہن پر کی جاتی ہے میں نے پوچھا یہ رتبہ کیسے ملا فرمایا کہ جو درود میں نے لکھا، اس کی برکت سے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔ (حصن)

احیاء العلوم میں مذکور ہے کہ ایک بزرگ ابوالحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی تو عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بارگاہ سے کیا انعام ملا، انھوں نے اپنی کتاب الرسامۃ میں یہ درود لکھا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذّٰاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ۔ (حصن)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو ہماری جانب سے یہ انعام دیا گیا کہ ان شاء اللہ عزوجل روز قیامت ان کو بلا حساب جنت میں داخل کیا جائے گا۔

حضرت غوثِ اعظم شیخ سیّد عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا درود

یہ وہ پاک درود شریف ہے جس پر حضرت غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ادھورے وظائف کو ختم کیا ہے۔ مطالع المسرات میں مذکور ہے کہ اکابر اولیا کرام ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر روز صبح و شام اس درود شریف کو دس (۱۰) مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو اپنی بارگاہ میں قرب و حضوری عطا فرمائے گا اور اس آدمی پر رحمتوں کا نزول بے حساب ہوگا اور وہ ہر برائی سے محفوظ رہے گا۔

یہ درود بڑا برکت والا ہے اس کی برکت سے ہر مشکل غیب سے آسان ہو جائے گی اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اس کا ورد کرتے رہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَرَحْمَةٍ لِّلْعٰلَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَدَ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ وَ لَا مُنْتَهٰى وَ لَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا مِثْلَ ذٰالِكَ۔

ترجمہ: الٰہی رحمت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ جن کا نور ساری مخلوق سے پہلے پیدا ہوا اور ان کا ظہور تمام کائنات کے لیے رحمت ٹھہرا شمار میں تمام اگلی اور پچھلی تیری مخلوق کے برابر اور ہر ایک نیک بخت اور بد بخت کی گنتی کے برابر ایسا درود جو شمار میں نہ آسکے اور تمام حدود کا احاطہ کرے جس درود کی نہ کوئی

حد ہو اور نہ انتہا اور نہ اختتام، ایسا درود جو ہمیشہ رہے تیرے دوام کے ساتھ اور ان کی اولاد اور اصحاب پر اور اسی طرح ان پر خوب خوب سلام نازل فرما۔

مَوْلَایَا صَلِّ وَ سَلِّمْ دَآئِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

درودِ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ المشائخ شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ محدث تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد بزرگوار نے ان الفاظ کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

میں نے خواب میں حضور پرنور آقائے دو جہاں محمد ﷺ خدمت اقدس میں یہ درود پڑھا تو آقائے دو جہاں محمد ﷺ نے اس درود کو پسند فرمایا۔

درودِ الفاتح

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ اس درود کا ایک مرتبہ پڑھنا دس ہزار (۱۰,۰۰۰) مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے کچھ اولیا اللہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا چار ہزار مرتبہ پڑھنے کے برابر ہے اور یہ عین ممکن ہے۔

حضرت ابوالمقارب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو جو شخص چالیس (۴۰) دن پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے جتنے گناہ ہیں سب بخش دے گا۔

حضرت سیّد احمد دجلان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: یہ درود شریف غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو پسند تھا اور ان کا یہ خاص ورد تھا یہ آب حیات ہے۔

اپنے اذکار کے شروع اور بیچ اور آخر میں یعنی ہر جگہ ہر وقت متعدد

عارفوں نے اس درود شریف کا ورد رکھا ہے کہ اس میں نور ہی نور ہے، اور وہ اسے پڑھ کر "حد کمال" کو پہنچے ہیں۔

درود شریف خاص الخاص عجا کُشتگینات اور راز ہائے سربستہ کا حامل ہے اس کے ذکر سے ایسے نور کے پردے کھلتے ہیں اور وہ نور پیدا ہوتا ہے۔ جس کی قدردانی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی نہیں کرسکتا۔ اس کے سو(۱) مرتبہ یومیہ کے ورد سے ایسے دروازے کھلتے ہیں اور ایسا نور پیدا ہوتا ہے جن کا ذکر کرنا قریباً ناممکن ہے اور جن کو سوا اللہ تبارک وتعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا اور دنیوی فوائد بھی بندہ بیان کرنے سے عاجز ہے۔

حضرت شیخ یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ درود شریف کرامات کا موتی ہے۔ سید محمد الکبری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ درود فاتح ایک ایسا عجیب درود ہے جس کو میں نے ایک برس پڑھا حج کو گیا اور آقائے نامدار ﷺ کے روضہ اقدس کی زیارت نصیب ہوئی اور جب میں منبر اور روضہ شریف کے بیچ والے حصے میں بیٹھ گیا تو حضرت رسول کریم ﷺ زیارت نصیب ہوئی اور حضور ﷺ نے شفاعت کا وعدہ فرمایا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس درود کے باعث برکت دے اور تمہاری اولاد کی اولاد کو برکت دے۔ (سبحان اللہ)

مؤلف کتاب ہذا کی عرض ہے کہ اس درود شریف کو جمعہ کے دن کم از کم گیارہ (۱۱) مرتبہ تو ضرور پڑھ لینا چاہیے۔ جس سے بہت سے کمالات حاصل ہوں گے۔ (ان شاء اللہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ

اَلْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ اِلٰی صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِیْمِ
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ حَقَّ قَدْرِہٖ وَمِقْدَارِہِ
الْعَظِیْمِ۔

ایک درود ایک لاکھ سلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
النُّوْرِ الذَّاتِیِّ وَالسِّرِّ السَّارِیِّ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَآءِ
وَالصِّفَاتِ۔

ترجمہ: اے اللہ عز وجل! درود و سلام اور برکت بھیج سیدنا محمد مصطفیٰ ﷺ پر جو نور ذاتی اور راز جاری ہیں تمام اسما و صفات میں۔

حضرت سید احمد انصاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ درود شریف نورانی ہے اور ایک لاکھ درود کے برابر ہے۔ یعنی اس ایک درود شریف کا پڑھنا ایک لاکھ درود کے برابر ہے۔ مصیبتوں کو دور کرنے کے لئے اس کو پندرہ سو(۱۵۰) مرتبہ پڑھا جائے۔ کئی عارفوں کو اس درود شریف سے بے شمار فائدہ پہنچا ہے۔

حضرت ابنِ عابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ سب کیفیت اس درود شریف سے ملی ہے، میں نے اپنے مرشد عارب باللہ حضرت سید احمد بغدادی رحمۃ اللہ علیہ سے اس کو حاصل کیا ہے۔ میرے مرشد نے اس کی کئی عارفین سے نسبت بتائی ہے۔

حضرت شیخ احمد الملول رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو اس درود سے فائدہ پہنچا ہے۔ بے شک یہ درود شریف ایک لاکھ دردوں کے برابر ہے، بے شک یہ مصائب کو دور کرتا ہے۔

درود اور مقامِ محمود

بخاری شریف میں حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص اذان سنے اور یہ الفاظ کہے تو اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ وَاٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

ترجمہ: ''یا اللہ عزوجل اس دعوت اتم اور نماز قائم کرنے کے صدقے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بزرگی اور فضیلت عطا فرما اور قیامت کے دن مقامِ محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا''۔

اسی لئے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد نقل فرمایا ہے کہ: تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تم میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا وسیلہ کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ۔ (مقامِ محمود)

یہ بھی ایک ورد ہے کہ جب نماز کی اذان سنے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیے۔ (بخاری شریف، جلد ا، ص ۲۹۲)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ حدیث شریف نقل کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جب تم اذان سنو تو جو الفاظ اذان کے ہیں وہ کہو پھر میرے اوپر درود پڑھا کرو اس لئے کہ جو ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو رب تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے۔ پھر میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو یہ ایک درجہ ہے جو آدمی کو ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں۔ جو شخص میرے لئے اللہ عزوجل سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت لازم ہو گی۔

مَوۡلَایَا صَلِّ وَسَلِّمۡ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیۡبِكَ خَیۡرِ الۡخَلۡقِ كُلِّهِمِ

چارسو مرتبہ جہاد:

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ : ایک چیز ایسی ہے جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جنت میں بندے کے سو(۱۰۰) درجے بلند کرتا ہے اور ہر دو درجے کے درمیان بلندی کا اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین وآسمان کے درمیان ہے۔

ابوسعید رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ کیا چیز ہے ؟ آقائے نامدار مدنی تاجدار صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: جہاد فی سبیل اللہ، جہاد فی سبیل اللہ، جہاد فی سبیل اللہ۔ (مسلم شریف)

لیکن اگر جہاد کی توفیق نہ ہو:

یعنی ضعیف العمری یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے جہاد کی طاقت نہ ہو تو پھر ایسے وقت میں درود شریف کام آتا ہے اور اتنا ہی ثواب مل جاتا ہے جیسا کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم حدیث ذیل میں درج ہے۔

حضور سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ فضائل حج بیان فرمائے کہ جو حج کر کے جہاد کو جائے تو ایک جہاد کا ثواب چارسو حج کے برابر پائے گا وہ لوگ جن میں طاقت نہ تھی اس بات کو سن کر مایوس اور دل شکستہ ہونے لگے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجے گا وہ ایسی جزا پائے گا جو چارسو(۴۰۰) مرتبہ جہاد کرنے والے کو ملنا چاہئے۔اس روایت کو حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ نے بھی نقل کیا ہے۔

پانچ فرشتے:

مجالس الابرار میں ہے کہ انسان کے ساتھ پانچ (۵) فرشتے رہتے ہیں۔

(۱) ایک سیدھی جانب جونیکیاں لکھتا ہے

(۲) دوسرا بائیں جانب جو بدیاں لکھتا ہے۔

(۳) تیسرا آگے رہتا ہے جونیکیوں کی تلقین کرتا ہے

(۴) چوتھا پیچھے رہتا ہے جو بلاؤں کو دور کرتا ہے۔

(۵) پانچواں پیشانی پر رہتا ہے جو درود شریف لکھتا ہے اور حضور اکرم ﷺ پہنچا دیتا ہے۔

مَوْلَایَاصَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

مصافحہ:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب دو مسلمان مصافحہ کرتے وقت درود شریف پڑھتے ہیں تو ان کے ہاتھ جدا ہونے سے پہلے رب غفور رحیم ان کے سب کے سب گناہ معاف کر دیتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

درود کی غیبی امداد:

مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا گیا ہے کہ قیامت میں جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہوجائیں گی تو رسول اللہ ﷺ ایک پرچہ سرانگشت کے

برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہو جائیں، آپ ﷺ صورت اورسیرت کیسی اچھی ہے آپ ﷺ جواب دیں گے میں تیرا نبی ﷺ اورسرانگشت کے برابر جو پرچہ میزان پر رکھا ہے تیرا وہ درود شریف جو تو نے دنیا میں مجھ پر پڑھا تھا۔ اب تیری حاجت کے وقت اس درود نے حق ادا کر دیا ہے۔

آسان عمل اجرِ عظیم:

حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ عنہ سے حدیث شریف نقل ہے کہ جو شخص اس طرح کہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

اس آدمی کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ سبحان اللہ اوپر والے درود شریف کے معنی یہ ہیں کہ:

"اے اللہ عزوجل! محمد ﷺ پر درود بھیج اور ان کو قیامت کے دن ایسے اونچے درجے پر بٹھا جو تیرے نزدیک نہایت مقرب ہو"۔

حضور ﷺ شفقت:

حضرت شیخ ابنِ حجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی ہر رات سوتے وقت درود شریف پڑھا کرتا تھا، ایک رات اس نے خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اس کے پاس تشریف لائے اور اس کا تمام گھر روشن ہو گیا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا وہ منہ لاؤ جو کہ بہت درود پڑھتا ہے تاکہ بوسہ دوں۔ اس آدمی نے شرماتے ہوئے رخسار سامنے کر دیا۔ آپ ﷺ نے اس کے رخسار پر بوسہ دیا کہ

اس کے بعد وہ نیند سے بیدار ہو گیا اور اس کا سارا گھر مشک کی طرح خوشبو سے معطر تھا۔ (دوسرے محدثین نے بھی یہ روایت نقل کی ہے)

درود شریف کی برکت:

شیخ المشائخ شبلی نوراللہ مرقدہ سے نقل کیا گیا ہے کہ میرے پڑوس میں آدمی مر گیا میں نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ کیا گزری۔ اس شخص نے کہا میرے اوپر سخت سے سخت اور عجیب وغریب پریشانیاں گزریں۔ جب فرشتوں نے منکر نگیر کے جوابات مکمل نہ دینے پر مجھے عذاب دینے کا ارادہ کیا تو ایک نہایت حسین وجمیل شخص میرے اور ان کے درمیان حائل ہو گیا اس مبارک شخص سے اعلیٰ درجہ کی خوشبو آرہی تھی اس نے فرشتوں کو میری طرف سے جوابات دیے اور میں بچ گیا۔ میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ کون ہیں جو اس مصیبت میں میرے کام آئے تو انہوں نے کہا کہ میں تیرے کثرت درود سے پیدا کیا گیا فرشتہ ہوں مجھ کو حکم ہے کہ ہر مصیبت میں تیرا ساتھ دوں اور مدد کروں۔ یہ ہے درود شریف کی عنایت وبرکت۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

درودِ حضوری:

حضرت شیخ عبداللہ بن نعمان رحمۃ اللہ علیہ نے آقائے دوعالم حضور پُر نور ﷺ کو ایک مرتبہ خواب میں دیکھا تو عرض کیا یارسول اللہ ﷺ کون سا درود پڑھوں جو آپ ﷺ کو سب سے زیادہ پسند ہو۔ حضور ﷺ نے فرمایا یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مُلَاَتْ

قَلْبُهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَ عَيْنُهٗ مِنْ جَمَالِكَ فَأَصْبَحَ فَرِحًا مَّسْرُوْرًا مُّؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا وَ عَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

ترجمہ: ”اے اللہ عزوجل! حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ درود بھیج جیسا کہ ان کا قلب آپ کے جلال سے اور ان کی آنکھیں آپ کے جمال سے بھر جائیں اور صبح کردے فرحت ومسرت سے اور تائید کیے گئے اور مدد کیے گئے اور درود بھیج آپ کی آل واصحاب پر اور سلامتی عطا فرما“۔

مَوْلَايَا صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمِ

درود حل مشکلات:

حضور نبی کریم ﷺ رحمۃ للعالمین ﷺ فرماتے ہیں جو شخص میرے نام کے ساتھ ”ﷺ“ لکھتا ہے جب تک اس کتاب میں میرا نام موجود رہے گا فرشتے اس کے گناہوں کی معافی اور رحمت کی دعا کرتے رہیں گے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ وَ اَنْتَ وَسِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔

چھے (٦) لاکھ درود شریف کا ثواب:

شیخ الدلائل سید علی بن یوسف علیہ الرحمہ نے حضرت جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ سے روایت کی اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھے ٦ لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِيْ

عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ۔

فتنہ اور تنگی دور کرنے کے لئے درود شریف:

یہ درود پاک مفتی دمشق علامہ حامد تقوی عماری رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے۔ فتنہ اور تنگی دور کرنے کا بہترین نسخہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِيْلَتِيْ اَدْرِكْنِيْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ۔

روحانی تربیت کا مجرب نسخہ:

دعائیں جب تک نبی کریم ﷺ درود شریف نہ بھیجو گے تب تک دعا زمین اور آسمان کے درمیان لٹکی رہے گی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّ نَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ۔

فرمانِ حبیب ﷺ

وہ شخص بخیل ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحَابِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰهِ

ہزار دن تک نیکیاں:

مزرع الحسنات میں ہے کہ جو شخص یہ درود پاک ایک مرتبہ پڑھتا ہے تو ستر

(۷۰) فرشتے ایک ہزار دن تک اس کے نامۂ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ ۔

منہ کی بوزائل کرنے کانسخہ:

یہ دُرودِ پاک ایک ہی سانس میں گیارہ (۱۱) مرتبہ پڑھنے سے بدبودار چیزیں کھانے سے منہ میں پیدا ہونے والی بدبو دور ہوجاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِرِ ۔

درودِ اسمِ اعظم:

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَیْہِ وَسَلِّمَا

یہ درود شریف کم ازکم سو(۱۰۰) مرتبہ پڑھنا روزانہ اپنا معمول بنا لیجیے پھر اس کی برکات دیکھیے کہ دین اور دنیا کے ہر کام میں کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ ناکامی وبادِ خزاں کبھی دور سے بھی نہیں گزرے گی۔

درودِ خضری

یہ ایسا دُرودِ پاک ہے کہ جس سے نہ صرف فقط روضۂ نبی اکرم ﷺ حاضری نصیب ہوتی ہے۔ بلکہ مراد دین و دنیا بھی پائی جاتی ہیں۔ عشق و محبت میں یقیناً اضافہ ہوتا رہتا ہے فی الحقیقت درود خضری ایک بڑی نعمت ہے۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ بَارِکْ وَسَلِّمْ ۔

صلوٰۃ الرؤف الرحیم:

یہ درود شریف بزرگ ترین الفاظ سے ہے۔ اسے بکثرت پڑھنا چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوْفِ الرَّحِيْمِ ذِى الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ فِىْ كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَ قَدِيْمٍ ۔

درودِ جمالی:

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ جو شخص کسی مہم یا پریشانی یا مصیبت میں ہو وہ اس درود پاک کو ایک ہزار (۱۰۰) مرتبہ محبت وشوق سے پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت ٹال دے گا اور اس کو اپنی مرادیں کامیاب کردے گا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ بِقَدَرِ حُسْنِهٖ وَ جَمَالِهٖ ۔

درودِ نور:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے حدیث شریف نقل ہے حضور ﷺ نے فرمایا کہ: تمہارا مجھ پر درود پڑھنا تمہاری دعاؤں کی حفاظت کرنے والا ہے اور تمہارے رب کی رضا کا سبب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ ۔

شفاعتِ رسول ﷺ

حضرت رویفع رضی اللہ عنہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص اس درود شریف کو پڑھے اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ۔

اسّی سال کے گناہ معاف:

حدیث شریف میں حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص جمعہ کے دن بعد نماز عصر اَسّی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس کے ۸۰ برس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

درود شریف برائے کشادگی رزق:

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ: جس شخص کو منظور ہو کہ میرا مال بڑھ جائے تو وہ یوں کہا کرے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ

دفع نسیان کا نسخہ:

دفع نسیان کے لئے یہ درود شریف مغرب اور عشاء کے درمیان کسی عدد معین کے بغیر پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ کَمَا لَانِھَایَةَ لِکَمَالِكَ وَعَدَدَ کَمَالِہٖ۔

درود برائے مغفرت:

تاجدارِ عرب و عجم ﷺ نے فرمایا کہ: جو شخص یہ درود پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑا ہونے سے پہلے اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

دیدار سرکارِ دو عالم ﷺ

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شب جمعہ (جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) اس درود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا۔ موت کے وقت سرکارِ دو جہاں ﷺ زیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی دیکھے گا کہ سرکارِ دو جہاں ﷺ سے قبر میں اپنے رحمت بھرے ہاتھوں سے اتار رہے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

گیارہ ہزار (۱۱,۰۰۰) درود شریف کے برابر ثواب:

حافظ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کا ایک مرتبہ پڑھنا گیارہ ہزار (۱۱,۰۰۰) مرتبہ پڑھنے کے برابر ثواب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ صَلٰوۃً اَنْتَ لَھَا اَھْلٌ وَھُوَ لَھَا اَھْلٌ۔

صلوٰۃ کمالیہ:

سید احمد الصادی نے کہا ہے کہ یہ اہل طریقت کے الفاظ ہیں جسے ہر نماز کے بعد دس (۱۰) مرتبہ پڑھا جائے تو اس کے ثواب کی کوئی انتہا نہیں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍوَّعَلٰی اٰلِہٖ عَدَدَ کَمَالِ اللّٰہِ وَ کَمَا یَلِیْقُ بِکَمَالِہٖ۔

درودِ ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لئے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر خانہ کعبہ سے فارغ ہوئے تو آپ علیہ السلام نے اپنی دعا میں کہا یا اللہ! نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم امت سے جو بوڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ علیہا السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام نے آمین کہا۔ اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دعا میں یہ کہا اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وسلم امت سے جو نوجوان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت اسحاق علیہ السلام حضرت بی بی ہاجرہ علیہا السلام اور حضرت بی بی سارہ علیہا السلام نے آمین کہا۔ پھر حضرت اسحاق علیہ السلام نے دعا کی یا اللہ نبی آخرالزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم امت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر اس خاندان کے باقی افراد نے آمین کہا۔ اس کے بعد حضرت بی بی سارہ علیہا السلام نے دعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزمان محمد صلی اللہ علیہ وسلم

امت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر اس خاندان کے باقی افراد نے آمین کہا۔ آخر میں حضرت بی بی ہاجرہ علیہا السلام نے یوں دعا کی یا اللہ نبی آخر الزماں محمد ﷺ امت سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما۔ اس پر اس خاندان کے باقی افراد نے آمین کہا۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو امتِ محمد ﷺ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے امتِ محمد ﷺ یہ حکم دیا گیا کہ خاندانِ ابراہیم کے حق میں پانچوں نمازوں میں دُعا کیا کرو اور اس دُعا کو حضور ﷺ نے درودِ ابراہیمی کی صورت میں بیان فرمایا۔ اس دُرودِ پاک سے حضور ﷺ کے خاندان کی ابراہیم علیہ السلام کے خاندان سے محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ اسی محبت کی بنا پر حضرت محمد ﷺ نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا۔ اس کے علاوہ شبِ معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور ﷺ سے کہا تھا کہ اپنی امت کو میرا سلام کہہ دینا۔ اس سلام کے جواب میں آپ ﷺ نے درودِ ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ دُرودِ پاک دیگر درودوں کے صیغوں سے افضل ہے کیونکہ اس درود کے الفاظ حضور ﷺ کے فرمودہ ہیں۔ اس لئے یہ دُرودِ پاک نماز کے علاوہ بھی کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ نیز اس سے اللہ تعالیٰ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے، دین و دنیا کے کاموں میں آسانی پیدا ہوتی ہے، قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی مدد شاملِ حال ہوتی ہے اور حاجات پوری ہوتی ہیں۔ حضور ﷺ شفاعت کی امید بڑھتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہوتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت ہوتی ہے۔ خاتمہ بالایمان ہوتا ہے۔ آخرت کی زندگی سے متعلقہ منازل آسان ہو جاتی ہے۔

اس دُرودِ پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ نے کہا ہم کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ملے انہوں نے کہا کیا میں تمہیں حضور ﷺ حدیث سناؤں؟ ہم نے کہا سنائیے۔ تو انھوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور ﷺ سے التجا کی یا رسول اللہ ﷺ آپ پر سلام بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا مگر ہم درود کس طرح بھیجیں؟ تو حضور ﷺ نے فرمایا ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

درود ابراہیمی یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط۔

درودِ مُستغاث

یہ مکرم و معظم دُرود شریف حضور محبوب سرور کائنات ﷺ اُمّ المؤمنین سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے اور یہ تمام ورد و وظائف کا سرتاج اور افضل ترین درود وظیفہ ہے۔ اس کے فضائل و فوائد بے حد اور بے شمار ہیں۔ اِس کا وِرد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین وتبع تابعین اور تمام اولیائے کاملین، متقدمین اور متاخرین رحمۃ اللہ علیہ سے چلا آتا ہے۔ ہر دَور کے مشائخ عظّام نے اِسے اپنا وِرد بنایا اور اس کے فیوض و برکات ظاہری و باطنی سے مستفیض ہوئے۔

مستغاث کا مطلب ''التجا اور فریاد رسی'' ہے کیوں کہ اس دُرودِ پاک میں

حضور ﷺ صفاتِ جمیلہ کی بنا پر اللہ کی بارگاہ میں حضور ﷺ درود بھیجنے یعنی نزولِ رحمت کی بار بار فریاد کی گئی ہے اس لئے اسے "دُرودِ مستغاث" کہا جاتا ہے۔ یہ درود بڑی برکات اور فضیلت کا حامل ہے، اس کا ہر لفظ حضور ﷺ صفتوں سے بھرا ہوا ہے۔ اس لئے حضور ﷺ کے چاہنے والوں کے لیے یہ نہایت ہی اعلیٰ وظیفہ ہے۔ یہ درود خاندان چشتیہ کے سالکین اور خواجگان میں بہت پڑھا جاتا ہے اور اکثر سلسلہ چشتیہ کے بزرگوں نے بھی اس درود پاک کی اپنے مریدوں کو اجازت دی۔ حضرت خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ شاہ سلیمان تونسوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ شمس الدین سیالوی رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے خلفاء عظام میں یہ درود بڑا مستعمل رہا ہے۔

خواجہ خواجگان شیخ شمس الدین سیالوی قدس اللہ اسرارہ فرماتے ہیں کہ یہ دُرود مستغاث شریف واقعی اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے ہی منسوب ہے۔ جب حضور سرورِ کائنات ﷺ غزوۂ بنی مصطلق پر تشریف لے گئے تھے۔ اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بھی ہمراہ تھیں۔ جب واپس تشریف لا رہے تھے تو مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ پڑاؤ کیا تو اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کُجاوے سے نکل کر جنگل کی طرف قضائے حاجت کے لیے تشریف لے گئیں۔ وہاں آپ کے گلے کا ہار (گلوبند) گم ہو گیا جس کو تلاش کرتے کچھ دیر لگ گئی اور قافلہ چل دیا۔ جب آپ واپس تشریف لائیں تو پڑاؤ پر کوئی بھی نہ تھا۔ چنانچہ آپ نے سوچ کر یہی رائے قائم کی کہ یہیں ٹھہری رہوں۔ کیونکہ آگے جا کر جب مجھے ہودج میں نہیں پائیں گے تو پھر یہیں ڈھونڈنے آئیں گے آپ نے رات بھر وہیں قیام فرمایا علی الصبح حضرت صفوان بن معطل رضی اللہ عنہ جو لشکر کی گری پڑی چیزیں تلاش کرنے کی خدمت پر مامور تھے وہاں پہنچے اور اُونٹ کی مُہار پکڑ کر آپ رضی اللہ عنہا کے آگے بٹھلا دیا۔ آپ رضی اللہ عنہا اُونٹ پر سوار ہو گئیں تو مہار پکڑ کر آگے ہو لیے اور دوپہر تک قافلہ میں جا ملایا۔

اب عبداللہ ابنِ اُبی نے طُو مار بندی شروع کردی اور بعض بھولے بھالے مسلمان مرد اور عورتیں بھی اس کے متعلق بغیر دیکھے مغویانہ پروپیگنڈے، سنی سنائی باتوں سے متاثر اس قسم کی باتیں بتانے لگے اور شبہات کا چرچا کرنے لگے۔ حضور ﷺ نے توقف فرمایا کہ جب تک اس حقیقت پر بذریعہ وحی مطلع نہیں ہوں گے کچھ نہیں فرمائیں گے، مگر جب اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو خبر ہوئی تو وہ رات دن روتی رہیں۔ بیمار کچھ پہلے ہی تھیں شدت غم سے اور زیادہ نڈھال ہوگئیں اور اجازت لے کر میکے چلی گئیں اور اُس وقت اس پریشانی کے عالم میں شدّت غم ہجر و فراق محبوب خدا ﷺ اس پاکدامنہ، عاشقہ و محبوبہء رسول اللہ ﷺ نے یہ درود مستغاث شریف مرتب فرمایا جو قیامت تک کے مسلمانوں کے لیے ہر مشکل کا حل ہے اور آپ رضی اللہ عنہا اسی کا وِرد کرتی رہیں یعنی اِسی طرح حضور ﷺ ذاتِ بابرکات پر دُرود وسلام پڑھتے ہوئے ذاتِ باری و ذاتِ محبوبِ باری ﷺ کے حضور فریاد کرتی رہیں۔ آخر حق تعالیٰ نے اُنھیں اعلیٰ درجہ استیجاب عطا فرمایا، اَور سورۂ نور میں آپ رضی اللہ عنہا کے حق میں برأت نازل فرماتے ہوئے دس آیتیں آپ رضی اللہ عنہا کی پاک دامنی اور شان وعظمت میں نازل فرمائیں۔ اور اِس طرح حضور شہنشاہ کونین ﷺ کے حضور آپ رضی اللہ عنہا کا درجہ و مقام اور زیادہ بلند ہوگیا۔

یہ دُرود شریف جو اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جیسی بلند شان ہستئ مقدس کی زبانِ حق ترجمان سے مترشح ہے۔ اس کے فضائل و برکات بھلا کیسے کسی کی تحریر میں آسکتے ہیں۔ بادشاہوں کا کلام بھی کلاموں کا بادشاہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اس سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ ہو ہی نہیں سکتا۔

یہ دُرودِ مکرّم و معظم اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے

خواص میں سینہ بہ سینہ چلا ہی آ رہا ہے۔ مگر تاجدارِ فقر و ولایت حضرت سیّدنا احمد کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ نے جو حضور شہنشاہ غوث الثقلین رحمۃ اللہ علیہ کے ہم عصر اور حضور سے ہی فیض یافتہ ہیں۔ آپ نے اِس کے متعدد نسخہ جات کتابت فرما کر اکثر اہل اللہ کو بخشے اَور اس طرح اِس ثبوت بے بہا کو عام کر دیا اِس درود شریف میں اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا نام مبارک اَور دیگر کچھ اضافہ آپ نے ہی کیا ہے جو سونے پر سہاگے کے مترادف ہے۔

دوسرے تمام درودوں کی طرح یہ درود بھی بے شمار فیوض و برکات کا حامل ہے اگر کسی گھر میں یہ درود ہفتہ میں ایک بار پڑھا جائے تو اس گھر میں اتفاق، آپس میں محبت اور گھر کے ہر کام میں خیر و برکت رہتی ہے۔ اگر اولاد نافرمان ہو تو پانی پر سات (۷) دن تک درودِ مستغاث پڑھ کر پلا دیں ان شاء اللہ اولاد فرمانبردار ہو جائے گی کاروبار کے مقام پر بیٹھ کر اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا اضافہ رزق کا باعث بنتا ہے اگر کوئی شخص کسی مصیبت یا دُکھ غم یا آفت میں پھنسا ہو تو اسے اکتالیس (۴۱) دن تک بعد نمازِ فجر مسجد میں بیٹھ کر پڑھے ان شاء اللہ غم و فکر سے نجات ملے گی اگر کسی خاص دنیاوی کام کے لیے دعا کرنی ہو اور خواہش ہو کہ وہ ضرور قبول ہو تو نمازِ جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر یہ درود گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور دعا کرے ان شاء اللہ دعا قبول ہو گی۔ اور جب تک دعا قبول نہ ہو یہ عمل جاری رکھے۔ اگر فریقین میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو تو انہیں درودِ مستغاث کا دم شدہ پانی پلا دو دونوں فریقوں میں محبت کی فضا قائم ہو جائے گی۔

دُرُودِ مُستغاث

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان، رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ زَیَّنَ النَّبِیّٖیْنَ بِحَبِیْبِهِ الْمُصْطَفٰی
وَ مَنَّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ بِنَبِیِّهِ الْمُجْتَبٰی ، اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی
اَلْمُسَیَّرِبِهٖ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ اِلٰی تَحْتِ الثَّرٰی
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَا مَضٰی وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی مَابَقِیَ
وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی
مَدَحْتُكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
اَنْتَ خِیَارُ اللّٰهِ ط اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط
رَسُوْلٌ، سَیِّدُ الْکَوْنَیْنِ فَتَّاحٌ، فَاتِحُ اللّٰهِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلنَّبِیُّ الْمُصْطَفٰی،
رَسُوْلٌ، نَبِیُّ الْخَافِقَیْنِ، قَاسِمٌ، خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰی، اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلسَّیِّدُ الْمُعَلّٰی،
رَسُوْلٌ سِرَاجُ الْعَالَمِیْنَ مَحْمُوْدٌ مُّطَیَّبُ اللّٰهِ،

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَوْلٰی مِنْ
عِبَادِاللّٰہِ، رَسُوْلٌ، صَاحِبُ الدَّارِیْنِ، خَادِمٌ،
طَیِّبُ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اَلنَّبِیُّ
الْمُزَکّٰی، رَسُوْلٌ، تَاجُ الْحَرَمَیْنِ، نَاہٍ، طَاہِرُ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ ھٰذَانَارَسُوْلٌ،
جَدُّ الطَّیِّبَیْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ، دَاعٍ، مُطَھَّرُاللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی، اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ نَبِیٌّ مُّخْتَارٌ،
مُرْتَضًی، اِمَامٌ، رَسُوْلٌ، مُقْتَدَی الْاَئِمَّۃِ
الْمَھْدِیِّیْنَ، ھَادٍ، مُبَیِّنُ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی
حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ ھٰذَانَا رَسُوْلٌ مُّھْدِیُ الْاُمَّۃِ
وَرَسُوْلٌ صَفِیٌّ، حُجَّۃُ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
اللّٰہِ ؕ حَبِیْبُنَا، رَسُوْلٌ، مَھْدِیٌّ مِنَ الضَّلَالَۃِ
مُھْتَدٍ، مُطِیْعُ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ

تَعَالٰی، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ط
مُحَمَّدٌ مُّحِبُّنَا اَحْمَدُ، رَسُوْلٌ، کَرِیْمٌ، مَرْضِیٌّ، خَلِیْفَۃُ
اللہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ط رَسُوْلُنَا، رَسُوْلٌ
عَلَی الدَّوَامِ، نَبِیٌّ، طٰہٰ، قَائِمٌ، حَامِدُ اللہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ط اَمِیْرُنَا، رَسُوْلٌ
وَّنَبِیٌّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ نَاصِرٌ، کَلِیْمُ اللہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ
اللہِ تَعَالٰی، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ
اللہِ ط مُعِیْنُنَا، رَسُوْلٌ وَالدُّرُّ، النَّبِیُّ، اَلْیَاسِیْنُ،
اِمَامٌ، اَمِیْنُ اللہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ
تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللہِ ط
مُصَدِّقُنَا رَسُوْلٌ وَحَبِیْبُنَا، نَبِیٌّ، مُزَّمِّلٌ بَیَانٌ،
رَسُوْلُ اللہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہِ ط شَاهِدُنَا،
رَسُوْلٌ وَّنَبِیٌّ، مُدَّثِّرٌ، قُرْاٰنٌ، نُوْرُ اللہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللہِ ط مُذَکِّرُنَا، رَسُوْلٌ، مُعَطَّرُ الرُّوْحِ، بَآرٌّ،

جَوَّادُ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ سُلْطَانُ
الْاَنْبِیَاءِ، رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْفُرْقَانِ، مَلِیٌّ مَکِّیٌّ،
شَکُوْرُ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی
اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اِمَامُ
الْاَتْقِیَاءِ، رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْکَوْثَرِ، مَدَنِیٌّ، مُنِیْرُ
اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی، اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ سِرَاجُ الْاَوْلِیَاءِ،
رَسُوْلٌ، صَاحِبُ الْمِیْزَانِ، اَبْطَحِیٌّ قَرِیْبُ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ بُرْهَانُ
الْاَصْفِیَاءِ، رَسُوْلٌ سَیِّدُ الْقَوْمِ، عَرَبِیٌّ یَتِیْمُ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ
وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ شَفِیْعُنَا، رَسُوْلٌ
مَّجْرَاهُ الْمُهْدِ، قُرَیْشِیٌّ، شَهِیْدُ اللّٰہِ، اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی، اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ؕ اِمَامُ الْمُؤْمِنِیْنَ، وَزِیْنَۃُ الْاَنْبِیَآءِ،
رَسُوْلٌ، خَادِمُ الْفُقَرَاءِ، حِجَازِیٌّ، نَذِیْرُ اللّٰہِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰی حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالٰی اَلصَّلٰوۃُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ط خَتْمُ الْاَنْبِيَاءِ،
رَسُوْلٌ، مَاحٍ، مُحَمَّدُبْنُ عَبْدِاللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللهِ ط صَادِقُنَا، رَسُوْلٌ، مُرْسَلٌ
مُتَوَسِّطٌ، رَحِيْمُ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ
تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ط
سَيِّدُنَا رَسُوْلٌ، مُسْتَغِيْثٌ، مُقْتَصِدٌ، حَلِيْمُ اللهِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ط اَغِثْنَا يَارَسُوْلَ
الثَّقَلَيْنِ، اَنْتَ حَقٌّ، مُنِيْبُ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى، اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللهِ ط وَاعِظُنَا، رَسُوْلٌ وَّرَسُوْلُهُ الْمُجْتَبٰى
اَوَّلُ، حَبِيْبُ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ
تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ط
اَكْرَمُنَا، رَسُوْلٌ، صَاحِبُ الشَّرِيْعَةِ، اٰخِذٌ عَزِيْزُ
اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ط اَهْلُ التَّقْوٰى،
رَسُوْلٌ، صَاحِبُ الطَّرِيْقَةِ، شِفَآءٌ فَصِيْحُ اللهِ ط
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اٰمَنَّابِكَ، اَنْتَ
نَبِيُّنَا، رَسُوْلٌ صَاحِبُ الْحَقِيْقَةِ، مُضَرِيٌّ بَشِيْرُ
اللّٰهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى ؕ اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اِمَامُ الْاُمَمِ،
مُحَمَّدٌ، صَاحِبُ الْمَعْرِفَةِ، بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللّٰهِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى، اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ رَسُوْلٌ، صَاحِبُ
الْجَنَّةِ، ظَاهِرٌ، كَرِيْمُ اللّٰهِ ؕ اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللّٰهِ تَعَالٰى، اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ
اللّٰهِ ؕ سَنَدُ الْعَاصِيْنَ، رَسُوْلٌ، صَاحِبُ الْجَنَّةِ،
فَارِقُ جَهَنَّمَ، سُلْطَانٌ، تِهَامِيٌّ، مُؤْمِنُ اللّٰهِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى، اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ فَقِيْهُنَا، رَسُوْلٌ،
صَاحِبُ الصِّرَاطِ، مُبَلِّغٌ، عَاقِبُ اللّٰهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ اٰمَنَّابِكَ، اَنْتَ وَلِيُّنَا، رَسُوْلٌ
صَاحِبُ الشَّفَاعَةِ بَاطِنٌ، خَلِيْلُ اللّٰهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ
اِلٰى حَضْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى، اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ شَهِيْدُ عَوَامِّنَا، رَسُوْلٌ صَاحِبُ

التَّاجِ، مُحَلِّلٌ بِإِذْنِ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ
اللهِ ط وَ مِنَ النَّارِ مُخَلِّصُنَا، رَسُوْلٌ، صَاحِبُ
الْمِحْرَابِ، حَاشِرٌ، نَبِيُّ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللهِ تَعَالٰى، اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ
اللهِ ط اَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ، مَحْبُوْبُنَا،
رَسُوْلٌ، صَاحِبُ الْمِنْبَرِ، خَطِيْبُ رَحْمَةِ اللهِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى، اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ط مُبَشِّرُنَا، رَسُوْلٌ،
صَاحِبُ الْبَيْتِ، عَامِرُ كَعْبَةِ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللهِ ط اَكْبَرُنَا، رَسُوْلٌ، صَاحِبُ الْمِعْرَاجِ،
عَالِمٌ، غَنِيُّ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ط نَبِيُّ اٰخِرِ
الزَّمَانِ، رَسُوْلٌ، صَاحِبُ الْاِجْتِهَادِ، مُنْتَقِمٌ،
مُكَرَّمُ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ط وَفِي
الدِّيْنِ صَادِقُنَا، رَسُوْلٌ، صَاحِبُ الْقِيَامَةِ نَاطِقٌ،
شَفِيْعُ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ؕ مُشَفَّعُ
الْاُمَّةِ، يُعِيْنُنَا بِالشَّفَاعَةِ، رَسُوْلٌ، صَاحِبُ
النُّبُوَّةِ، مُحَرَّمٌ، نَبِيُّ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ
اللهِ تَعَالٰى، اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ
اللهِ ؕ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ، سَابِقُنَا، رَسُوْلٌ صَاحِبُ
الدَّارَيْنِ، حَرِيْصٌ، رَءُوْفُ اللهِ، اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى
حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَارَسُوْلَ اللهِ ؕ سَيِّدُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، نَاهٍ، نَبِيُّنَا
رَسُوْلٌ صَاحِبُ النِّعْمَةِ، هَاشِمِيٌّ، كَرَامَةُ اللهِ،
اَلْمُسْتَغَاثُ اِلٰى حَضْرَةِ اللهِ تَعَالٰى اَلصَّلٰوةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ ؕ مُقَرِّبُنَا، رَسُوْلٌ
اِلٰى رَحْمَةِ اللهِ تَعَالٰى، مِائَةُ اَلْفِ اَلْفِ صَلٰوةٍ وَّ
سَلَامٍ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْمُصْطَفٰى وَ حَبِيْبِهِ الْمُجْتَبٰى
صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ اَبَابَكْرِ ؕ
التَّقِيَّ وَعُمَرَ النَّقِيَّ وَعُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَعَلِيًّا ؕ الْوَفِيَّ
اَسَدَ اللهِ الْمُرْتَضٰى وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَآءَ وَخَدِيْجَةَ
الْكُبْرٰى وَ عَائِشَةَ الصِّدِّيْقَةَ الْعُلْيَا وَالْحَسَنَ
الرِّضَا وَالْحُسَيْنَ الشَّهِيْدَ الْمُجْتَبٰى وَشُّهَدَآءَ
الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيْدَ وَالطَّلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ

عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ عَوْفٍ وَ اَبَا عُبَیْدَۃَ بْنَ الْجَرَّاحِ
الْعَشْرَۃَ الْمُبَشَّرِیْنَ وَ سَآئِرَ الصَّحَابَۃِ وَالتَّابِعِیْنَ
الْخُلَفَآءَ الرَّاشِدِیْنَ رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْھِمْ
اَجْمَعِیْنَ ط اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا
کَمَارَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا وَاغْفِرِ اللّٰھُمَّ لِجَمِیْعِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَآءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ
بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط بِجَاہِ حَبِیْبِکَ وَ
صَفِیِّکَ وَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ، اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ط

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے جس نے تمام انبیاء کو اپنے حبیب مصطفیٰ سے مزیّن فرمایا۔ اور اپنے پسندیدہ نبی کو بھیج کر سب اہلِ ایمان پر اِحسانِ عظیم فرمایا صلوٰۃ وسلام ہو اُس کے رسول محمد ﷺ جو سب مخلوق سے بہترین ہیں، جن کو عرش کے اوپر سے تحت الثریٰ تک سَیر کرائی گئی، سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے اُن نعمتوں پر جو اُس نے پہلے فرمائی ہیں اور سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے اُن نعمتوں پر جو ابھی باقی ہیں، صلوٰۃ وسلام ہو، اُس کے رسول محمد ﷺ جو ساری کائنات سے بہترین ہیں، یارسول اللہ ﷺ میں نے آپ کی مدح سرائی کی ہے، نبی اُمّی پر درود ہو آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ صلوٰۃ

وسلام ہو، آپ ﷺ رسول ہیں، کونین کے سردار ہیں، ہر بند دروازہ کھولنے
والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ فاتح بنایا ہے آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی
میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے
رسول ﷺ آپ ﷺ پر درود وسلام ہو، آپ ﷺ مصطفےٰ ہیں،
رسول ہیں، مشرق ومغرب کے نبی ہیں، خیر تقسیم کرنے والے ہیں،
آپ ﷺ اللہ کی سب مخلوق سے بہتر ہیں، آپ ﷺ بارگاہ الٰہی میں
ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے
رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ آقا ہیں ، بلند
وبالا ہیں، رسول ﷺ ہیں، سب جہانوں کے چراغ ہیں، ستائش کیے
ہوئے ہیں، اللہ نے آپ ﷺ کو پاک بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی
میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے
پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ اللہ کے
تمام بندوں سے مقرب ہیں، رسول ﷺ ہیں، دارین کے مالک ہیں، دین
کے خادم ہیں، اللہ نے آپ کو پاکیزہ بنایا ہے، آپ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے
لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ
آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہی ہیں جنہیں پاک بنایا گیا ہے
، رسول ﷺ ہیں حرمین کے تاجدار ہیں، برائیوں سے منع کرنے والے
ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو طاہر بنایا ہے ، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی
میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے
رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، ہمیں ہدایت دی ہے
رسول ﷺ نے جو دو پاکبازوں حسن اور حسین کے جدِّ کریم ہیں، حق کی
طرف بلانے والے ہیں، اللہ نے آپ کو مطہر بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ

الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ نبی مختار ہیں، پسندیدہ ہیں، امام ہیں، رسول ﷺ ہیں، ہدایت یافتہ اِماموں کے پیشوا ہیں، ہادی ہیں، اللہ کے احکام بیان کرنے والے ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ پر صلوٰۃ وسلام ہو، ہدایت دی ہے ہمیں اُس رسول ﷺ نے جو اُمّت کے ہادی ہیں، اور رسول ﷺ ہیں، چُنے ہوئے ہیں، اللہ کی دلیل ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمارے حبیب ہیں، رسول ﷺ ہیں، جو گمراہی سے ہدایت یافتہ ہے۔ راہ راست پر گامزن ہیں، اللہ کے مطیع ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ کا اسم گرامی محمد ہے، ہم گنہگاروں سے محبت کرنے والے ہیں، آپ ﷺ احمد ہیں، رسول ﷺ ہیں، کریم ہیں، پسندیدہ ہیں، اللہ نے آپ ﷺ کو اپنا خلیفہ بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمارے رسول ہیں، آپ کی رسالت دائمی ہے، نبی ہیں، طٰہٰ ہیں، حق کے ساتھ قائم ہیں، اللہ کی حمد کرنے والے ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمارے امیر ہیں، رسول ﷺ ہیں، اور نبی ﷺ ہیں،

آپ ﷺ کا نام نامی محمد ہے، اللہ کے رسول ﷺ ہیں، صلی اللہ علیہ وسلم
مدد فرمانے والے، اللہ سے کلام کرنے والے ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی
میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے
رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمارے
مددگار ہیں، رسول ﷺ ہیں، سُچے موتی ہیں، نبی ہیں، یٰسین ہیں، امام ہیں،
اللہ نے آپ کو اپنے رازوں کا امین بنایا ہے آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی
میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، اللہ
تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ ہمارے ایمان کی تصدیق
کرنے والے ہیں، رسول ﷺ ہیں، ہمارے حبیب ہیں، نبی ہیں، کملی
والے ہیں، قرآن کا بیان ہیں، اللہ کے رسول ﷺ ہیں، آپ ﷺ
بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے
پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمارے
گواہ ہیں، رسول ﷺ اور نبی ﷺ ہیں، چادر اوڑھنے والے ہیں،
قرآنِ ناطق ہیں، اللہ کے آفریدہ نور ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی
میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے
رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمیں یاد دلانے
والے ہیں، رسول ﷺ ہیں، آپ کی روح معطّر ہے، نیکوکار ہیں، اللہ نے
آپ ﷺ کو سخی بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد
کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ
پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ نبیوں کے سلطان ہیں، رسول ﷺ ہیں،
صاحبِ قرآن، آپ ﷺ کا سینہ علومِ الٰہیہ سے لبریز ہے، آپ ﷺ
ہیں، اللہ نے آپ ﷺ کو قدردان بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی

میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ اتقیاء کے اِمام ہیں، رسول ﷺ، کوثر کے مالک ہیں، مدنی ہیں، اللہ نے آپ ﷺ کو روشن آفتاب بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، اے رسول ﷺ اللہ کے پیارے، آپ اولیا کے چراغ ہیں، رسول ﷺ، ترازو کے صاحب ہیں، ابطحی ہیں، اللہ نے آپ ﷺ کو اپنا مقرّب بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں درود وسلام آپ ﷺ پر، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ اصفیاء کے لئے دلیل ہیں، رسول ﷺ، قوم کے آقا ہیں، عربی ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو دُرِّ یتیم بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمارے شفیع ہیں، رسول ﷺ ہیں، آپ کے رواں ہونے کی جگہ سکون بخش ہے، قریشی ہیں، اللہ نے آپ کو اپنی توحید کا گواہ بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ پر، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ مومنوں کے امام ہیں، انبیاء کی زینت ہیں، آپ رسول ﷺ، فقراء کے آرام کا خیال رکھنے والے ہیں، آپ حجازی ہیں، اللہ نے آپ کو نذیر بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ آپ ختم الانبیاء ہیں، رسول ﷺ، باطل کو مٹانے والے ہیں، اسم مبارک محمد ہے عبداللہ کے فرزند ہیں، آپ ﷺ

بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمارے سچے ہیں، آپ رسول ﷺ ہیں، آپ کو بھیجا گیا ہے، آپ بہترین ہیں، اللہ نے آپ کو رحیم بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمارے سردار ہیں، رسول ﷺ ہیں، فریاد رس ہیں، میانہ رَو ہیں، اللہ نے آپ کو حلیم بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ پر صلوٰۃ وسلام ہو، اے جنّ و انس کے رسول ﷺ ہماری فریادرسی کیجئے، آپ ﷺ خلیق ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو منیب بنایا ہے آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ و سلام ہو، آپ ﷺ ہیں نصیحت کرنے والے ہیں، آپ رسول ﷺ ہیں، آپ برگزیدہ رسول ﷺ ہیں، خلق میں اوّل ہیں، اللہ تعالیٰ کے حبیب ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ و سلام ہو، آپ ﷺ سب سے مکّرم ہیں، رسول ﷺ ہیں، صاحبِ شریعت ہیں، سب نبیوں سے آخر میں آئے، اللہ تعالیٰ نے آپ کو معزز بنایا، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام آپ اہلِ تقویٰ ہیں، رسول ﷺ ہیں، صاحبِ طریقت ہیں، ہر بیماری کا تریاق ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو فصیح بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے

لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ
آپ ﷺ صلوٰۃ وسلام ہو، ہم آپ ﷺ ایمان لائے، آپ ﷺ
ہمارے نبی ہیں، رسول ﷺ، صاحبِ حقیقت ہیں، مضری ہیں، اللہ
نے آپ کو خوشخبری دینے والا بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے
لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ
آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہماری اُمتوں کے امام ہیں،
نامِ نامی محمد ہے، صاحبِ معرفت ہیں، اللہ نے آپ کو اپنی رحمت کی دلیل
بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں،
اے اللہ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ہم
سب سے بڑے ہیں، رسول ﷺ، جنت کے مالک ہیں، آپ ﷺ
کا کمال ظاہر ہے، اللہ نے آپ ﷺ کو کریم بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ
الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ کے پیارے
رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ گنہگاروں کا سہارا
ہیں، رسول ﷺ، جنت کے مالک ہیں، دوزخ خالی کرنے والے ہیں،
بادشاہ ہیں، تہامی ہیں، اللہ نے آپ کو ایمان کی دولت دی ہے، آپ ﷺ
بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ کے پیارے
رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمارے فقیہ
ہیں، رسول ﷺ، راہِ راست کے مالک ہیں، اللہ کا پیغام پہنچانے
والے ہیں، اللہ نے آپ ﷺ کو تمام انبیاء کے بعد بھیجا ہے، آپ ﷺ
بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے
پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، ہم آپ پر ایمان
لاتے ہیں، آپ ﷺ ہمارے کارساز ہیں، رسول ﷺ، صاحب

شفاعت ہیں، آپ سرِّ نہاں ہیں، اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ امام اُمّت کے گواہ ہیں، رسول ﷺ ہیں، دونوں جہانوں کے تاجدار ہیں، اللہ کے حکم سے پاک چیزوں کو حلال کرنے والے ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہیں دوزخ کی آگ سے نجات دلانے والے ہیں ، رسول ﷺ ہیں، صاحب محراب ہیں، جمع کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو نبی بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ تمام نبیوں اور جملہ صدّیقوں سے افضل ہیں، آپ ﷺ ہمارے محبوب ہیں، رسول ﷺ ہیں، صاحبِ منبر ہیں، اللہ کی رحمت کے خطیب ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ و سلام ہو، آپ ﷺ بشارت دینے والے ہیں، رسول ﷺ ہیں، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ سب سے بڑے ہیں، رسول ﷺ ہیں، صاحبِ معراج ہیں، عالم ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو غنی بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ نبی الزمان ہیں،

رسول ﷺ، صاحبِ اجتہاد ہیں، انتقام لینے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو مکرم بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ و سلام ہو، آپ ﷺ امین ہیں سچے ہیں، رسول ﷺ، بزمِ محشر کے صدر ہیں، سچ بولنے والے ہیں، اللہ نے آپ ﷺ کو شفیع بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، امت کے لئے شفیع ہیں، شفاعت کے ذریعہ آپ ہماری مدد فرمانے والے ہیں، رسول ﷺ، صاحبِ نبوت ہیں، حرمت والے ہیں، اللہ نے آپ ﷺ نبی بنایا ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ نبی رحمت ہیں، آپ ہم سے سبقت لے جانے والے ہیں، رسول ﷺ، دونوں جہان کے سردار ہیں، اپنی امت کی نجات کے لئے حریص ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو نہایت مہربان بنایا ہے۔ آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں، آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ! آپ جن وانس کے آقا ہیں، برائیوں سے روکنے والے ہیں، ہمارے نبی ﷺ، رسول ﷺ، ولی نعمت ہیں، ہاشمی ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو عزت وکرامت بخشی ہے، آپ ﷺ بارگاہِ الٰہی میں ہمارے لئے فریاد کرنے والے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ آپ ﷺ پر صلوٰۃ وسلام ہو، آپ ﷺ ہمارے رب سے قریب کرنے والے ہیں، اللہ کی رحمت کی طرف بلانے کے لئے آپ ﷺ بھیجے

گئے ہیں، کروڑوں درودوسلام ہوں اللہ کے رسول ﷺ جو چُنا ہوا ہے
اَور اُس کے حبیب پر جو برگزیدہ ہے۔صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اے اللہ! رحم فرما
ابوبکر پر جو متقی تھے اور عمر پر جو پاک وصاف تھے ، اور عثمان پر جو منزّہ
اور طاہر تھے، اور علی پر جو وفادار تھے اللہ کے شیر اس کے رسول ﷺ کے
پسندیدہ تھے اور سیّدہ فاطمہ زہرا پر اور خدیجۃ الکبریٰ پر بلند شان والی عائشہ
صدیقہ پر اَور حسن پر جو پیکرِ تسلیم ورضا تھے اور حسین پر جو برگزیدہ شہید تھے
اور تمام شہدا کربلا پر نیز سعد، سعید، طلحہ، زبیر، عبدالرحمٰن بن عوف اور ابوعبیدہ
بن جراح پر جو عشرہ مبشرہ ہیں نیز تمام صحابہ اور تابعین پر نیز خلفاء راشدین پر
ان سب کو اللہ تعالیٰ کی رضا نصیب ہو اے اللہ! مجھے اَور میرے ماں باپ کو
بخش دے اور ان پر یوں رحم فرما جس طرح انھوں نے مجھ پر رحمت وشفقت
کی تھی جب کہ میں چھوٹا تھا اے اللہ! تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں اور
مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر جو ابھی زندہ ہیں اور جو وفات پا چکے ہیں
سب کے گناہ بخش دے ہم پر رحمت کر اے! رحم کرنے والے نہایت
مہربان۔اپنے حبیب، اپنے برگزیدہ، اپنے نبی محمد کے طفیل جو شفیع مذنبین ہیں،
اے اللہ ! درود بھیج آپ پر اور آپ کی اولاد پر اور آپ کے اصحاب
پر اور برکت نازل فرما اور سلام بھیج۔

چالیس احادیثِ مبارکہ

سرکارِ مدینہ راحت قلب وسینہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ:

۱۔ تم میں سے جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑی ترازو میں تولے جائیں اس کو چاہیے کہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

۲۔ مجھ پر درود بھیجنا قیامت کے دن پُل صراط کے اندھیرے میں نور ہے۔

۳۔ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو اس لئے کہ قبر میں وہ محفوظ ہوگا جو دنیا میں زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔

۴۔ قیامت کے دن اس کے خطرات سے وہ محفوظ ہوگا جو دنیا میں زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا۔

۵۔ کثرت سے درود پڑھنے والا قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب ہوگا۔

۶۔ جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے۔

۷۔ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا۔ اللہ عزوجل اس پر دس (۱۰) دفعہ درود بھیجے گا، اس کی دس (۱۰) خطائیں معاف کرے گا اور دس (۱۰) درجے بلند کرے گا۔

۸۔ جو مجھ پر کثرت سے درود بھیجے گا وہ عرش کے سایہ میں ہوگا۔

۹۔ مجھ پر درود شریف پڑھنا قیامت میں نور ہے۔

۱۰۔ جو شخص مجھ پر درود کسی کتاب میں بھیجے (لکھے) ہمیشہ فرشتے اس پر درود بھیجتے رہیں گے، جب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔

۱۱۔ جو شخص صبح کو دس (۱۰) مرتبہ اور شام کو دس (۱۰) مرتبہ درود پڑھے قیامت کے دن اس کے لئے میری شفاعت لازم ہو گی۔

۱۲۔ جو کوئی مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجے اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری ہوں گی۔

۱۳۔ تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود پڑھتے رہو۔ بے شک تمہارا درود مجھ کو پہنچتا رہتا ہے۔

۱۴۔ مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھنا ایسا ہے جیسے راہِ خدا میں ایک غلام آزاد کرنا۔

۱۵۔ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو یہ تمہارے لئے موجبِ پا کی ہے۔

۱۶۔ جب کسی کو مشکل پیش آئے اس کو چاہیے کہ مجھ پر درود پڑھنے کی کثرت کرے۔

۱۷۔ مجھ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجو اس لئے کہ یہ تمہارے لئے فلاح کا ذریعہ ہے۔

۱۸۔ جب کوئی چیز بھول جاؤ تو مجھ پر درود پڑھو، ان شاء اللہ وہ چیز یاد آجائے گی۔

۱۹۔ جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو، کیونکہ جمعہ کو تمہارا پڑھا ہوا درود مجھ پر پیش ہوتا ہے۔

۲۰۔ جو کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ مجھ تک پہنچ جاتا ہے اور میں اس کے بدلہ میں اس پر درود بھیجتا ہوں۔

۲۱۔ جو شخص مجھ پر میرے روضہ کے قریب درود بھیجتا ہے میں اس کو خود سنتا ہوں۔

۲۲۔ مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ درود تمہارے لئے زکوٰۃ کے حکم میں ہے یعنی صدقہ ہے۔

۲۳۔ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے رب عزوجل کی رضا کا سبب ہے۔

۲۴۔ مجھ پر تمہارا درود بھیجنا تمہارے لئے دعاؤں کو محفوظ کرنے والا ہے۔

۲۵۔ مجھ پر درود بھیجا کرو اس لئے کہ یہ تمہارے گناہوں کا کفارہ ہے۔

۲۶۔ اوّل اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرو پھر مجھ پر درود بھیجو اور پھر دعا مانگو نیز دعا کے اوّل وآخر میں درود پڑھنا مستحب ہے۔

۲۷۔ جب تک کوئی مجھ پر درود بھیجتا رہے گا۔ فرشتے اس آدمی پر درود پڑھتے رہیں گے۔

۲۸۔ جو شخص مجھ پر سو (۱۰۰) مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو قیامت کے دن شہداء کے ساتھ مقام عطا فرمائے گا۔

۲۹۔ جو کوئی ایک بار درود پڑھتا ہے اللہ عزوجل اس کی دس (۱۰) خطائیں معاف کرتا ہے دس (۱۰) درجے بلند کرتا ہے اور دس نیکیاں لکھتا ہے۔

۳۰۔ جو مجھ پر جمعہ کی رات سو (۱۰۰) مرتبہ درود پڑھے گا تو وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔

۳۱۔ جو کوئی مجھ پر درود پڑھتا ہے اس کے لئے میں دعا کرتا ہوں۔

۳۲۔ جو مجھ پر درود پڑھے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس دن اور رات کے اندر اس کے گناہ معاف کر دے گا۔

۳۳۔ جو درود پڑھتا ہے اس کے لئے ایک قیراط کے برابر ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور یہ ایک قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔

۳۴۔ تم مجھ پر اپنے اسما اور علامتوں کے ساتھ پیش کیے جاؤ گے لہٰذا مجھ پر خوب اچھی طرح درود پڑھا کرو۔

۳۵۔ جس کے لیے یہ بات خوشی کا باعث ہے کہ روزِ قیامت اللہ تبارک وتعالیٰ سے خوشی کے ساتھ ملاقات کرے تو وہ مجھ پر بکثرت درود پڑھے۔

۳۶۔ فرائض کو پوری طرح ادا کرو یہ بیس (۲۰) مرتبہ جہاد سے افضل ہے اور مجھ پر درود پڑھنا ان تمام امور کے برابر ہے۔

۳۷۔ جمعہ کے دن جس نے درود پڑھا تو وہ قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کے ساتھ عظیم الشان نور ہوگا۔ جو تمام مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو انہیں کفایت دی جائے۔

۳۸۔ جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے دن سو (۱۰۰) مرتبہ درود پڑھا تو اس کے دو (۲) سال کے برابر گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ دوسری روایت کے مطابق سو (۱۰۰) سال کے صغیرہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

۳۹۔ جس شخص کے سامنے میرا ذکر آیا اور پھر اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا تو وہ جنت کے راستے سے بے راہ کر دیا گیا۔

۴۰۔ جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں وہاں اللہ عزوجل کے ذکر اور رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھنے سے پہلے منتشر ہو جائیں تو یہ انجام بد اور حسرت کا مقام ہوگا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمْ

نبی ﷺ کے نام کا چلتا ہے سکہ ہر دو عالم میں
خدا شاہد دو عالم پر حکومت ہے محمد ﷺ

بَلَغَ الْعُلٰى بِكَمَالِهٖ		كَشَفَ الدُّجٰى بِجَمَالِهٖ
حَسُنَتْ جَمِيْعُ خِصَالِهٖ		صَلُّوْا عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

مطبوعاتِ مکتبہ رحمت

ابرِ رحمت	اظہار احمد نقشبندی
رحمت کی برسات	اظہار احمد نقشبندی
مکتوباتِ مدینہ	اظہار احمد نقشبندی
فضائلِ درود پاک	اظہار احمد نقشبندی
مقدس سیڑھی	حاجی محمد افضل
متاعِ جنوں	حاجی محمد افضل
تذکارِ حضرت رحمت علی سرکار	حاجی محمد افضل
جامِ رحمت	محمد انوار المصطفیٰ ہمدمی
ایصالِ ثواب کا شرعی جواز	محمد کمال الدین معظمی
فضائل درود شریف	اظہار احمد نقشبندی

مکتبہ رحمت

آستانہ عالیہ چڑیاولہ شریف